DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 180

DATED 22-02-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.02.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دہشتگردی کی بزدلانہ کارروائیاں قوم اور فورسز کا عزم متزلزل نہیں کرسکتیں، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	مادری زبانوں کا تحفظ ریاست اور معاشرے کی ذمہ داری ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی، آئی جی بلوچستان پولیس۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	پولیس اہلکاروں کو غیر معیاری کھانا دینے کی ویڈیو جعلی ہے، حکام۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	پولیس میں شولڈ پروموشن اور سینیارٹی افسران میں مایوسی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	رمضان ریلیف پیکج کا آغاز 100 سے زائد مستحقین میں راشن تقسیم۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	صوبائی محتسب کے حکم پر سیلاب سے بحالی کے کام کی بقایہ رقم ادا کردی گئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	کوئٹہ گرانفروشوں کے خلاف کارروائی 119 افراد جیل منتقل 49 دکانیں سیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	کاروباری ادارے اپنی رجسٹریشن فوری کرائیں، بلوچستان ریونیو اتھارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	میٹرک امتحانات کے شفاف منظم انعقاد کے لیے جامع اقدامات کیے گئے ہیں، ترجمان۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	خلیجی ممالک میں روزگار حکومت بلوچستان کا نوجوانوں کے لیے مالی معاونت کا نیا منصوبہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	صوبوں میں وافر ذخائر موجود طویل المدتی گندم پالیسی پر کام جاری ہے، وفاقی حکومت۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں عوام تک معلومات پہنچانے کا واحد مستند ذریعہ اخبارات ہیں، اے پی این ایس۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	دوسال کے دوران کرپشن پر مقتدرہ اور دیگر کی خاموشی باعث تشویش ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	قوم کی بقاء اور ترقی کی زبان تعلیم اور تہذیب سے وابستہ ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	مادری زبان کسی بھی قوم کی شناخت اور فکری آزادی کی بنیاد ہے، اسرار زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	صوبائی حکومت جائز منافع خوری کا نوٹس لیں، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سوئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق، مغربی بائی پاس پر پولیس سے فائرنگ کے تبادلے میں ایک شخص ہلاک تین اہلکار زخمی، لورالائی میں لاش برآمد، ڈھاڈر ڈاکوؤں کی فائرنگ سے اے ایس آئی شہید، پشتون آباد رشتے کے تنازعے پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، کچھی جھل مگسی میں مسلح ڈاکو نقدی موبائل فون سامان چھین کر فرار۔

مسائل :

نقل نا کرنے دینے کی پاداش میں بے عزت ہونے والی سپرنٹینڈنٹ کی انصاف کے لیے دہائی، ماہ صیام کے آتے ہی کنٹونمنٹ بورڈ کے علاقوں میں خودساختہ مہنگائی سرکاری نرخ نامہ کی دھجیاں اڑائی گئیں، نوشکی ٹرانسفارمر جلنے کے باعث شہر میں تاریکی روزہ داروں کو مشکلات، پسنی کروڑوں روپے مالیت کے منصوبے التوا کا شکار تحقیقات کرائی جائیں عوامی حلقے، سمنگلی روڈ توسیع منصوبہ شہریوں کے لیے وبال بن چکا ہے، علاقہ مکین۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.02.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **کوئٹہ میں بارش بجلی و گیس کی فراہمی متاثر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بارش بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے جو زندگی گزارنے کیلئے بہت ہی اہم ہے اس سے پانی کی کمی پوری ہونے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی میں بھی بہتری آتی ہے اور اس سے بیماریوں کا خاتمہ اور خشک سالی سے نجات ملتی ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ متعلقہ اداروں کی ناقص کارکردگی کے باعث ہمارے ہاں بارش رحمت کی بجائے زحمت بن جاتی ہے جس کے باعث عوام کو خوش ہونے کے بجائے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ہمارے ہاں ایک طرف بارش کی چند بوندیں برستی ہیں تو دوسری جانب بجلی و گیس غیر معینہ مدت کیلئے بند ہو جاتے ہیں خصوصاً بجلی کی صورتحال بہت ہی خراب ہوتی ہے جو گھنٹوں گھنٹوں غائب ہوتی ہے کیسکو کے حکام اس موقع پر خاموش ہو جاتے ہیں نہ ہی فون اٹینڈ کیا جاتا ہے بلکہ اکثر فون تو بند کر دیئے جاتے ہیں اس طرح عوام کو بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس سلسلے میں متعلقہ سب ڈویژن کے ایس ڈی او سمیت دیگر عملہ تو ایک عام صارف کا فون بالکل اٹینڈ نہیں کرتے اور یہ سلسلہ کئی گھنٹے جاری رہتا ہے اس کے بعد بجلی بحال کی جاتی ہے یہاں اگر گیس کا ذکر کیا جائے تو یہ بات بڑی پرانی ہوگئی ہے کیونکہ گیس پریشر میں کمی کا معاملہ ایک عرصے سے چلا آرہا ہے جبکہ اب تو لوڈشیڈنگ بھی شروع کر دی گئی ہے گیس کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے اب تک کئی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں اس کے علاوہ املاک بھی تباہ ہوئی ہیں اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ گیس پریشر کمی کا مسئلہ ایک بہت ہی بڑا ہے جو کئی سالوں سے حل نہیں کیا جاسکا۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی اور مالیاتی خطرات سے نمٹنے کیلئے صوبائی حکومت کی جانب سے سنجیدہ اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان اسمبلی میں نمائندگی بڑھانے کی قرارداد منتقہ منظور** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Mother Tongue Day " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " Taftan Tragedy after the Flames " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **ماہ رمضان عوامی ریلیف کے جامع و تاریخی اقدامات** ؟" کے عنوان سے عنایت الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No.

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 40 روپے
جلد 55 | اتوار 4 رمضان المبارک 1447ھ 22 فروری 2026ء | نمبر 53

دہشتگردی کی بزدلانہ کارروائیاں قوم اور فورسز کا عزم متزلزل نہیں کرسکتیں

سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور وطن کے امن و استحکام کے لیے ریاستی اقدامات پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بنوں میں دہشت گردی کے بزدلانہ واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے لیفٹیننٹ کرنل شہزادہ گل فراز اور جوان کرامت شاہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ شہداء نے مادر وطن کے دفاع، قومی سلامتی کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے شجاعت اور فرض شناسی کی روشن مثال قائم کی۔ قوم اپنے ان عظیم سپوتوں کی لازوال قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی ایک بزدلانہ عمل ہے جس کا مقصد ملک میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے تاہم ایسی مذموم کارروائیاں قوم اور سیکیورٹی فورسز کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں ملک دشمن عناصر اپنے ناپاک عزائم میں ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا کرے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور وطن کے امن و استحکام کے لیے ریاستی اقدامات پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گے۔

وزیراعلیٰ نے گوشت کی سرکاری نرخوں سے زائد پر فروخت کا نوٹس لے لیا

مختلف علاقوں میں کریک ڈاؤن کا آغاز، چھاپوں میں 70 سے زائد گراں فروش گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گوشت کی سرکاری نرخوں سے زائد فروخت کی شکایت کا نوٹس لیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو فوری کارروائی کی ہدایت، انتظامیہ نے سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی پر 70 دکانداروں کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پورٹل پر شہریوں کی جانب سے گوشت کی سرکاری نرخوں سے زائد فروخت کی شکایت پر فوری نوٹس لے لیا گیا، ہفتہ کو کوئٹہ شہر میں کریک ڈاؤن کا آغاز کرتے ہوئے، مختلف علاقوں میں چھاپے مارے گئے جن کے دوران 70 سے زائد گراں فروشوں کو گرفتار کرکے جرمانے عائد کرنے کے ساتھ فوری کارروائیاں کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رمضان المبارک میں سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی اور ذخیرہ اندوزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گراں فروشی سے متعلق شہری شکایات پر بروقت اور مؤثر انتظامی ردعمل کو یقینی بنایا جارہا ہے۔

سرفراز بگٹی، میر حسن ڈومکی کی والدہ اور سردار کوہیار ڈومکی کی نانی کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں صوبائی وزرا اور ارکان اسمبلی بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ کے بہنوئی کے انتقال پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No.

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 54 | 04 رمضان 1447ھ | 22 فروری 2026ء | صفحات 24 | شمارہ 230
رجسٹرڈ BC-m-11 | Email mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

سی ایم پورٹل پر گرانفروشی کی شکایات، وزیراعلیٰ بلوچستان کا نوٹس

شہر کے مختلف مقامات پر وزیراعلیٰ کی ہدایت پر انتظامیہ کا کریک ڈاؤن، 70 سے زائد گرانفروش گرفتار و جرمانے عائد

رمضان المبارک میں سرکاری نرخنامہ کی خلاف ورزی اور ذخیرہ اندوزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان پورٹل پر شہریوں کی جانب سے گوشت کی سرکاری نرخوں سے زائد فروخت کی شکایت پر فوری نوٹس لے لیا گیا، ہفتہ کو کوئٹہ شہر میں کریک ڈاؤن کا آغاز کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں چھاپے مارے گئے جن کے دوران 70 سے زائد گرانفروشوں کو گرفتار کر کے جرمانے بھی عائد کیے گئے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رمضان المبارک میں سرکاری نرخنامے کی......

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

خلاف ورزی اور ذخیرہ اندوزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گراں فروشی سے متعلق شہری شکایات پر بروقت اور موثر انتظامی ردعمل کو یقینی بنایا جارہا ہے۔

شہداء کی لازوال قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائینگی، وزیراعلیٰ

لیفٹیننٹ کرنل شہزادہ گل اور سپاہی نے وطن کی خاطر جان قربان کی، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بنوں میں پیش آنے والے دہشت گردی کے بزدلانہ واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے لیفٹیننٹ کرنل شہزادہ گل فراز اور جوان کرامت شاہ کی شہادت......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے انہوں نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ شہداء نے مادر وطن کے دفاع، قومی سلامتی کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے شجاعت اور فرض شناسی کی روشن مثال قائم کی۔ قوم اپنے ان عظیم سپوتوں کی لازوال قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی ایک بزدلانہ عمل ہے جس کا مقصد ملک میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے تاہم ایسی مذموم کارروائیاں قوم اور سیکیورٹی فورسز کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں ملک دشمن عناصر اپنے ناپاک عزائم میں ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے

وزیراعلیٰ کی جانب سے مختلف شخصیات کی وفات پر فاتحہ خوانی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہفتہ کے روز ڈومکی ہاؤس گئے جہاں انہوں نے سابق سینیٹر مرحوم میر نبی بخش خان ڈومکی کی بیوہ، سابق وفاقی......

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر میر حسن خان ڈومکی کی والدہ اور صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی کی نانی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بعد ازاں پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ کی رہائش گاہ بھی گئے جہاں انہوں نے ان کے بہنوئی کے انتقال پر تعزیت کی اور مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر مرحومین کے لیے مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی تعزیتی مواقع پر صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سابق وفاقی وزیر میر حسن خان ڈومکی کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ کے بہنوئی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 72 | اتوار، 4 رمضان المبارک، 22 فروری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ کے بہنوئی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

بنوں دہشتگردی کی مذمت

شہدائے فرض شناسی کی اعلیٰ مثال قائم کی، وزیراعلیٰ

مادر وطن کے دفاع اور امن کیلئے اپنی جانیں دینے والے عظیم سپوتوں کی لازوال قربانی ہمیشہ یاد رہے گی، سرفراز بگٹی

ملک دشمن عناصر اپنے ناپاک عزائم میں ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے، سرفراز بگٹی کا دہشتگردی کے واقعے پر ردعمل

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بنوں میں پیش آنے والے دہشت گردی کے بزدلانہ واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے لیفٹیننٹ کرنل شہزادہ گل فراز اور جوان کرامت شاہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے انہوں نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ شہداء نے مادر وطن کے دفاع، قومی سلامتی کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے شجاعت اور فرض شناسی کی روشن مثال قائم (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

کی۔ قوم اپنے ان عظیم سپوتوں کی لازوال قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی ایک بزدلانہ عمل ہے جس کا مقصد ملک میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے تاہم ایسی مذموم کارروائیاں قوم اور سیکیورٹی فورسز کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں ملک دشمن عناصر اپنے ناپاک عزائم میں ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور وطن کے امن و استحکام کے لیے ریاستی اقدامات پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ڈومکی ہاؤس آمد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہفتہ کے روز ڈومکی ہاؤس گئے جہاں انہوں نے سابق سینیٹر مرحوم میر نبی بخش خان ڈومکی کی اہلیہ، سابق وفاقی وزیر میر حسن خان ڈومکی کی والدہ اور صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی کی نانی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی (باقی صفحہ 5 نمبر 38)

بعد ازاں پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ کی رہائش گاہ بھی گئے جہاں انہوں نے ان کے بہنوئی کے انتقال پر تعزیت کی اور مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر مرحومین کے لیے مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی تعزیتی مواقع پر صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Page No

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 | اتوار 22 فروری 2026ء بمطابق 04 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 53

ملک دشمن عناصر اپنے ناپاک عزائم میں ہرگز کامیاب نہیں ہونگے، وزیر اعلیٰ

دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور وطن کے امن و استحکام کے لیے ریاستی اقدامات پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گے

میر سرفراز بگٹی کا بنوں میں پیش آنے والے واقعے پر ردعمل' شہید لیفٹیننٹ کرنل شہزادہ گل فراز اور جوان کی شہادت پر رنج و غم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بنوں میں پیش آنے والے دہشت گردی کے بزدلانہ واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے لیفٹیننٹ کرنل شہزادہ گل فراز اور جوان کرامت شاہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے انہوں نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ شہداء نے مادر وطن کے دفاع، قومی سلامتی کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے شجاعت اور فرض شناسی کی روشن مثال قائم کی۔ قوم اپنے ان عظیم سپوتوں کی لازوال قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی ایک بزدلانہ عمل ہے جس کا مقصد ملک میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے تاہم ایسی مذموم کارروائیاں قوم اور سیکیورٹی فورسز کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں ملک دشمن عناصر اپنے ناپاک عزائم میں ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

نرخنامے کی خلاف ورزی و ذخیرہ اندوزی کسی صورت برداشت نہیں، سرفراز بگٹی

گراں فروشی سے متعلق شہری شکایات پر بروقت اور مؤثر انتظامی ردعمل کو یقینی بنایا جا رہا ہے' شکایات پر فوری نوٹس حکام کو ہدایات جاری

ضلعی انتظامیہ کا گوشت کے نرخوں پر عملدرآمد نہ ہونے پر کریک ڈاؤن' مختلف علاقوں میں چھاپے' 70 سے زائد گراں فروش گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان پورٹل پر شہریوں کی جانب سے گوشت کی سرکاری نرخوں سے زائد فروخت کی شکایت پر فوری نوٹس لے لیا گیا، ہفتہ کو کوئٹہ شہر میں کریک ڈاؤن کا آغاز کرتے ہوئے، مختلف علاقوں میں چھاپے مارے گئے جن کے دوران 70 سے زائد گراں فروشوں کو کر کے گرفتار جرمانے عائد کرنے کے ساتھ ساتھ فوری کارروائیاں کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رمضان المبارک میں سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی اور ذخیرہ اندوزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گراں فروشی سے متعلق شہری شکایات پر بروقت اور مؤثر انتظامی ردعمل کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ کے بہنوئی کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

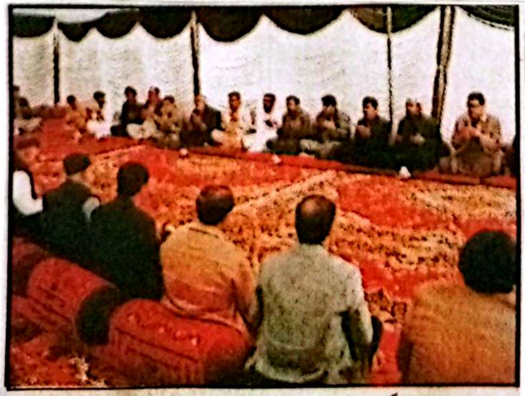

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سردار کوہیار خان ڈومکی کی نانی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulet No. 1

Page No.

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | اتوار 22 فروری 2026ء بمطابق 04 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-53

شہدائے مادر وطن کے دفاع، قومی سلامتی کے تحفظ کیلئے جانوں کی قربانی دی، سرفراز بگٹی

دہشت گردی ایک بزدلانہ عمل ہے جس کا مقصد ملک میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے

ایسی مذموم کارروائیاں قوم اور سیکیورٹی فورسز کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں ملک دشمن عناصر اپنے ناپاک عزائم میں ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بنوں میں پیش آنے والے دہشت گردی کے بزدلانہ واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے لیفٹیننٹ کرنل شہزادہ گل فراز اور جوان کرامت شاہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے انہوں نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ شہداء نے مادر وطن کے دفاع، قومی سلامتی کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے شجاعت اور فرض شناسی کی روشن مثال قائم کی۔ قوم اپنے ان عظیم سپوتوں کی لازوال قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی ایک بزدلانہ عمل ہے جس کا مقصد ملک (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے تاہم ایسی مذموم کارروائیاں قوم اور سیکیورٹی فورسز کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں ملک دشمن عناصر اپنے ناپاک عزائم میں ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور وطن کے امن و استحکام کے لیے ریاستی اقدامات پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گے۔

رمضان میں سرکاری نرخنامے کیخلاف ورزی برداشت نہیں کی جائیگی، وزیر اعلیٰ

گراں فروشی سے متعلق شہری شکایات پر بروقت اور مؤثر انتظامی ردعمل کو یقینی بنایا جا رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان پورٹل پر شہریوں کی جانب سے گوشت کی سرکاری نرخوں سے زائد فروخت کی شکایت پر فوری نوٹس لے لیا گیا، ہفتہ کو کوئٹہ شہر میں کریک ڈاؤن کا آغاز کرتے ہوئے، مختلف علاقوں میں چھاپے مارے گئے جن کے (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

دوران 70 سے زائد گراں فروشوں کو کر کے گرفتار جرمانے عائد کرنے کے ساتھ ساتھ فوری کارروائیاں کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رمضان المبارک میں سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی اور ذخیرہ اندوزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گراں فروشی سے متعلق شہری شکایات پر بروقت اور مؤثر انتظامی ردعمل کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سابق وفاقی وزیر میر حسن ڈومکی والد سردار کو بہار ڈومکی کی نانی کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1378 QUETTA Sunday February 22, 2026 / Ramazan 04, 1447 Rs: 30

Bugti vows strict action against overpricing

Highlights cultural significance of mother languages, offers condolences to Domki, Baloch families

Staff Report

QUETTA: The Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has ordered swift action following public complaints about butchers selling meat at

Sarfraz Bugti emphasized that violations of the official price list and hoarding, particularly during the holy month of Ramazan, would not be tolerated. He reaffirmed the government's commitment to pro-

tance of mother language, describing it as the foundation of collective consciousness and historical continuity.

In his message issued on Saturday, Sarfraz Bugti empha-

family. The visit was to mourn the death of the wife of former senator, the late Mir Nabi Bakhsh Khan Domki, who was also the mother of former federal minister Mir Hassan Khan Domki and grand-

Mother tongue safeguards national identity: NP

Persistent harassment, unlawful raids, extrajudicial arrests and violations of the sanctity of

anguish, emotional distress and constant worry due to repeated operations and move-

support their families. The party maintained that instead of providing relief, employ-

The BNP leadership stressed that the entire Baloch region, along with people belonging to

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 FEB 2026

Page No.

مادری زبانوں کا تحفظ ریاست اور معاشرے کی ذمہ داری ہے، بخت محمد کاکڑ

بدقسمتی سے سرکاری سطح پر مادری زبانوں کو وہ مقام نہیں دیا گیا جس کی وہ مستحق ہیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے عالمی یوم مادری زبان پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آج پوری دنیا میں یوم مادری زبان کا عالمی دن ہے جن قوموں نے اپنی زبان ثقافت اور تہذیب زندہ رکھی ہے وہ قومیں کبھی بھی اپنی پہنچان نہیں بھول پائینگے ان تمام مادری زبانوں کا تحفظ ریاست اور معاشرے دونوں کی ذمہ داری ہے۔ بدقسمتی سے سرکاری سطح پر مادری زبانوں کو وہ مقام نہیں دیا گیا جس کی وہ مستحق ہیں تمام مادری زبانوں......

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کو تعلیمی نظام، سرکاری امور اور ذرائع ابلاغ میں مؤثر نمائندگی دی جائے اپنے جاری کردہ بیان میں صوبائی وزیر نے کہا ہے کہ مادری زبانیں محض ابلاغ کا ذریعہ نہیں بلکہ اجتماعی شعور اور تاریخی تسلسل کی بنیاد ہیں اپنا زبان پر عبور کرنا اپنے زبان سے محبت کے مترادف ہے لیکن دوسروں کی زبان سے نفرت یا بغض درست نہیں انہوں نے مزید کہا کہ لسانی تنوع بلوچستان کی فکری وسعت اور تہذیبی گہرائی کا مظہر ہے، اس سرمائے کا تحفظ حکومتی ذمہ داری ہے حکومت علاقائی زبانوں کی تدریس، تحقیق اور دستاویزی تحفظ کے لیے مربوط حکمتِ عملی پر عمل پیرا ہے انہوں نےکہا کہ نئی نسل کو اپنی مادری زبان سے جوڑنا شناخت کے استحکام اور فکری خود اعتمادی کے لیے ناگزیر ہے مادری زبانوں کا فروغ قومی وحدت کے منافی نہیں بلکہ کثرت میں وحدت کے اصول کو مستحکم کرتا ہے، انہوں نے کہا کہ اس دن کی مناسبت ہم نے محبتوں کو بڑھانا نفرتوں کو ختم کرنا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No 2
Dated: 22 FEB 2026
Page No 8

امن وامان برقرار رکھنے کیلئے پولیس کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی، آئی جی

شہر کے داخلی اور خارجی راستوں، پارکنگ ایریاز اور حساس جگہوں پر ضرورت کے مطابق مناسب تعیناتی یقینی بنائی جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ رمضان المبارک میں امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے پولیس فورس کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی صوبے کے تمام ڈی آئی جیز ایس ایس پیز اور ایس پیز کو ہدایت کی ہے کہ نماز تراویح کے دوران مساجد عبادت گاہوں کی سکیورٹی کے فل پروف اقدامات کرے۔ انہوں نے ہدایت کی ہے کہ داخلی اور خارجی راستوں، پارکنگ ایریاز، اور حساس مساجد کے ارد گرد کے احاطے اور کھلی جگہوں پر جہاں بھی ضرورت کے مطابق مناسب تعیناتی کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے نماز تراویح سے قبل باقاعدہ گشت میں اضافہ کیا جائے۔ افسران ذاتی طور پر حفاظتی انتظامات کی نگرانی کریں اور اپنی نگرانی میں مساجد، امام بارگاہوں، عیدگاہوں، اقلیتوں کی عبادت گاہوں، اور نجی تراویح وفجر کے اجتماعی مقامات پر حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ حفاظتی انتظامات، مقامی رضاکاروں کے ساتھ مل کر، داخلی وخارجی مقامات پر کیے جائیں گے۔ جبکہ حساس مقامات پر شرکاء کی مناسب چیکنگ اور اسکریننگ کو بنانے کے علاوہ پارکنگ کا انتظام مرکزی اجتماعی علاقوں سے محفوظ فاصلے پر کیا جائے ضلعی انتظامیہ، مذہبی رہنماؤں، اور مقامی تاجروں کے نمائندوں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھا جائے۔ موجودہ سیکورٹی پلان کے مطابق سیکورٹی اور گشت پر مامور اہلکاروں کوفراہم کیے گئے بلٹ پروف جیکٹ اور ہیلمٹ استعمال کرتے ہوئے مستعد رہیں۔ ٹریفک کے انتظام کے جامع منصوبے کے تحت اوران پر عمل درآمد کیا جائے، چوک پوائنٹس، متبادل راستوں اور پارکنگ کے متعین علاقوں کی نشاندہی کی جائے تاکہ افطاری اور تراویح سے قبل گاڑیوں کی تواتر کے ساتھ نقل وحمل کورواں رکھنے کے انتظامات میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ انہوں نے ہدایت دی کہ سیکورٹی پلان کے مطابق تھانوں اور دیگر پولیس اداروں کے اندر، افطار اور سحری کے دوران پوری فورس افطاری کرتے ہوئے اسٹریٹ کرائم اور دیگر جرائم کے سدباب کے پوری طرح چوکس رہیں۔

پولیس میں شولڈر پروموشن اور سینیارٹی کی خلاف ورزیوں سے سینئر افسران میں مایوسی

گریڈ 18 کی اسامیوں پر جونیئر اے ایس پیز اور ڈی ایس پیز کو قائم مقام یا ایکٹنگ چارج دے دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس میں شولڈر پروموشن اور سینیارٹی کی مبینہ خلاف ورزیوں کے باعث سینئر اور حق دار افسران میں شدید مایوسی پائی جا رہی ہے، جس کے اثرات پولیسنگ پر بھی مرتب ہونے لگے ہیں۔ ایک سینئر افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ گریڈ 18 کے متعدد افسران اس وقت سنٹرل پولیس آفس میں او ایس ڈی ہیں یا مختلف اضلاع میں ایڈیشنل ایس پی سمیت غیر اہم عہدوں پر خدمات انجام دے رہے ہیں، جبکہ گریڈ 18 کی اسامیوں پر جونیئر اے ایس پیز اور ڈی ایس پیز کو قائم مقام یا ایکٹنگ چارج دے دیے گئے ہیں۔ حتیٰ کہ ایس پیز کی متعدد پوسٹوں پر پی ڈی ایس پیز بھی ایکٹنگ ایس پی کے طور پر کام کر رہے ہیں ذرائع کے مطابق حالیہ تقرر و تبادلوں کے نوٹیفکیشن میں 2024ء میں بطور ڈی ایس پی ترقی پانے والے ایک افسر کو، سینیارٹی لسٹ میں آخری نمبروں پر ہونے کے باوجود صوبائی دارالحکومت کے ایک سرکل میں قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس تعینات کیا گیا ہے، جس پر محکمہ کے اندر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ مذکورہ افسر کا کہنا تھا کہ گریڈ 18 کے متعدد باصلاحیت، تجربہ کار اور ریگولر پی ایس پی افسران کو ان کے سکیل کے مطابق پوسٹنگ دینے سے امن وامان کی صورتحال میں بہتری آسکتی ہے ان کا موقف تھا کہ شفافیت، میرٹ اور سینیارٹی کے اصولوں کی پاسداری ہی کسی بھی ادارے کی مضبوطی اور وقار کی ضامن ہوتی ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ متعلقہ حکام اس معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کر کے افسران میں پائی جانے والی بے چینی کا ازالہ کریں تاکہ محکمہ میں پیشہ ورانہ ماحول اور کارکردگی بہتر بنائی جاسکے۔

رمضان ریلیف پیکیج کا آغاز، 100 سے زائد مستحقین میں راشن تقسیم

غریب، نادار اور لاچار خاندانوں کو امدادی سامان فراہم کیا گیا تاکہ اپنی بنیادی ضروریات باعزت طریقے سے پوری کرسکیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی ہدایت پر رمضان ریلیف پیکیج کا آغاز کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق حکومتِ بلوچستان کی جانب سے ماہِ صیام میں مستحق اور نادار افراد کے لیے خصوصی رمضان ریلیف پیکیج کا انعقاد کیا گیا۔ اس بابرکت موقع پر اس سلسلے میں سبزل روڈ ہائی اسکول میں ایک باوقار تقریب منعقد ہوئی، جہاں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرِ انتظام اور کوئٹہ سٹی مجسٹریٹ ڈاکٹر عمران زیب کی نگرانی میں سو سے زائد مستحقین میں راشن تقسیم کیا گیا۔ تقریب میں غریب، نادار اور لاچار خاندانوں کو ترجیحی بنیادوں پر امدادی سامان فراہم کیا گیا تاکہ وہ رمضان المبارک میں اپنی بنیادی ضروریات باعزت طریقے سے پوری کرسکیں۔ ضلعی انتظامیہ نے شفافیت اور منظم حکمتِ عملی کے تحت راشن کی تقسیم کو یقینی بنایا۔ یہ فلاحی اقدام وزیر اعلیٰ بلوچستان کی عوام دوستی اور خدمتِ خلق کے جذبے کا عملی مظہر ہے، جو معاشرے کے کمزور طبقات کی معاونت اور ان کی مشکلات کے ازالے کی جانب ایک اہم اور قابلِ تحسین قدم ہے۔

پولیس اہلکاروں کو غیر معیاری کھانا دینے کی ویڈیو جعلی ہے، حکام

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان پولیس کی جانب سے پولیس ٹریننگ کالج کوئٹہ میں زیر تربیت پولیس اہلکاروں کو غیر معیاری کھانا دینے کی سوشل میڈیا پر چلنے والی ویڈیو کو فیک قرار دیتے ہوئے پولیس حکام نے کہا ہے کہ پولیس ٹریننگ کالج کوئٹہ میں میس کا ہفتہ وار کھانے کا مینیو اور شیڈول مقرر ہوتا ہے، کچھ عناصر پولیس اور سرکاری اداروں کو بدنام کرنے کیلئے ایسی فیک ویڈیوز اور خبریں سوشل میڈیا پر چلاتے ہیں تاکہ سرکاری اداروں کے امیج کو خراب کیا جاسکے پولیس ذرائع کے مطابق پولیس ٹریننگ کالج میں صبح اور رات کے کھانے کا ہفتہ وار مینیو مقرر ہوتا ہے جس میں ہفتہ کو صبح سرخ لوبیا اور رات کو چکن بریانی اور اتوار کو صبح دال چنا رات کو مرغی کا سالن سوموار کو دال مونگ/دال مسور مکس رات کو آلو قیمہ منگل چھولے چکن بریانی بدھ کو دال چنا، قیمہ مٹر، جمعرات کو موسمی سبزی مرغی کا سالن جمعہ کو چھولے، بڑا گوشت میٹھے چاول دیے جاتے ہیں پولیس حکام کا کہنا ہے کہ میس کا پورا انتظام میس کمیٹی کے کنٹرول میں ہے جس میں تمام ٹرینی پلاٹون کے نامزد افراد شامل ہیں۔ کھانے کی خریداری، تیاری اور خدمت کا کام یہ نمائندہ کمیٹی سرانجام دیتی ہے 1000 افراد پر مشتمل پری فیبریکیٹڈ میس ہال ہے جس کا افتتاح تقریباً 2 ماہ قبل کوئٹہ پولیس ٹریننگ کالج میں ہوا تھا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
2/1
Daily: MASHRIQ QUETTA
9
Bullet No
Dated: 22 FEB 2026
Page No.

کوئٹہ گرانفروشوں کیخلاف کارروائی، 119 افراد جیل منتقل 49 دکانیں سیل

گرانفروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن رمضان المبارک کے تیسرے روز سب ڈویژن سٹی، صدر، کچلاک و سریاب میں کیا گیا

سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی، ضلعی انتظامیہ کوئٹہ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایت پر ماہ رمضان المبارک کے دوران گرانفروشی اور پرائس کنٹرول کی خلاف ورزیوں پر ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں جاری ہیں اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کی مختلف ٹیموں نے شہر بھر میں 396 مارکیٹوں اور دکانوں کا معائنہ کیا اور خلاف ورزی پر کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 119 افراد گرفتار کرکے جیل منتقل کرنے کے علاوہ 49 دکانیں سیل کر دیئے گئے تفصیلات کے مطابق رمضان کے تیسرے روز سب ڈویژن سٹی میں 78 دکانوں کا معائنہ، 48........

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

افراد گرفتار جبکہ 19 دکانیں سیل اس کے علاوہ سب ڈویژن صدر کے علاقے میں 65 دکانوں کا معائنہ کرکے 24 افراد گرفتار اور 11 دکانیں سیل کردیے گئے، سب ڈویژن سریاب کے علاقوں میں 91 دکانوں کا معائنہ کرکے 28 افراد گرفتار جبکہ 11 دکانیں سیل کردیے گئے اور سب ڈویژن کچلاک میں 46 دکانوں کا معائنہ کرکے 13 افراد گرفتار جبکہ 9 دکانیں سیل کردیے گئے ان کارروائیوں میں اسسٹنٹ کمشنر سریاب، اسسٹنٹ کمشنر کچلاک، اسسٹنٹ کمشنر سٹی اور اسپیشل مجسٹریٹس نے حصہ لیا اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے مطابق عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

صوبائی محتسب کے حکم پر سیلاب سے بحالی کے کام کی بقایا رقم ادا کردی گئی

سماعت کے دوران محکمہ اربن پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ نے کام کے معیار کی تصدیق کی

کوئٹہ (پ ر) صوبائی محتسب بلوچستان جناب علی احمد لہڑی کی موثر کارروائی کے نتیجے میں ضلع ہرنائی میں سیلاب سے متاثرہ حفاظتی دیوار کی ہنگامی بحالی کے کام کی بقایا رقم ادا کردی گئی۔ تفصیلات کے مطابق سائل شن گل ترین نے صوبائی محتسب بلوچستان سے رجوع کیا تھا کہ سال 2010 میں ضلع ہرنائی کے علاقے ناکس میں گھیون وال کی تعمیر و ہنگامی مرمت کا کام مکمل کرنے کے باوجود 36 لاکھ 60 ہزار روپے کی رقم طویل عرصے سے واجب الادا تھی۔ شکایت کی سماعت کے دوران محکمہ اربن پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ نے کام کے معیار کی تصدیق کی۔ صوبائی محتسب کی ہدایات پر متعلقہ محکمے نے واجب الادا رقم بینک چیک کے ذریعے ادا کردی، جس پر سائل نے شکایت کے ازالے کی تصدیق کردی۔ بعد ازاں کیس نمٹاتے ہوئے ریکارڈ میں محفوظ کردیا گیا۔

کاروباری ادارے اپنی رجسٹریشن فوری کرائیں، بلوچستان ریونیو اتھارٹی

بروقت رجسٹریشن نہ کروانے کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کی جانب سے صوبہ بلوچستان میں خدمات فراہم کرنے والے تمام کاروباری اداروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جو ادارے BSTS ایکٹ 2015 کے دائرہ کار میں آتے ہیں لیکن تاحال اتھارٹی کے ساتھ رجسٹرڈ نہیں ہوئے، وہ فوری طور پر BRA کی ویب سائٹ https://bra.gob.pk کے ذریعے اپنی رجسٹریشن مکمل کریں اتھارٹی کے مطابق مقررہ قوانین کے تحت.........

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

رجسٹریشن تمام متعلقہ سروس فراہم کنندگان کیلئے لازمی ہے۔ بروقت رجسٹریشن نہ کروانے کی صورت میں متعلقہ کاروباری اداروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے، جس میں جرمانے اور دیگر قانونی اقدامات شامل ہوں گے۔ تمام کاروباری حضرات سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے فوری طور پر اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں تاکہ کسی بھی قسم کی قانونی پیچیدگی اور اضافی مالی بوجھ سے بچا جاسکے۔

میٹرک امتحانات کے شفاف، منظم انعقاد کیلئے جامع اقدامات کیے گئے ہیں، ترجمان

امتحانی نظام کو میرٹ اور شفافیت کے اصولوں کے مطابق چلانے کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں

امتحانات کے دوران طلبا و طالبات کو کو سازگار ماحول کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے، محمد یونس لہڑی کی بات چیت

کوئٹہ (اے پی پی) کنٹرولر بلوچستان بورڈ کے پرسنل سیکرٹری محمد یونس لہڑی نے جاری میٹرک امتحانات کے انتظامات، شفافیت اور نظم و ضبط کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کرتے ہوئے بتایا ہے کہ بلوچستان بورڈ کی جانب سے جاری میٹرک امتحانات کے پرامن، شفاف اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے جامع اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امتحانی مراکز میں نقل کی روک تھام، طلبہ کو سازگار ماحول کی فراہمی اور امتحانی عمل کی مؤثر نگرانی کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں تاکہ امتحانی نظام کو مکمل طور پر میرٹ اور شفافیت کے اصولوں کے مطابق چلایا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کنٹرولر بلوچستان بورڈ کی ہدایات کے مطابق تمام عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دے رہا ہے اور امتحانات کے دوران طلبہ و طالبات کی سہولت، سکیورٹی اور بروقت امتحانی عمل کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بورڈ کی کوشش ہے کہ امتحانات کے انعقاد میں جدید اور منظم طریقہ کار اپنایا جائے تاکہ طلبہ کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر بیورو چیف نظر محمد نے امتحانات کے شفاف انعقاد کے لیے بلوچستان بورڈ کے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ مثبت اور معیاری تعلیمی ماحول کے فروغ میں امتحانات کا منظم انعقاد نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا عوام تک درست معلومات کی بروقت فراہمی اور تعلیمی شعبے کی مثبت کارکردگی کو اجاگر کرنے میں اپنا مؤثر کردار ادا کرتا رہے گا۔ ملاقات کے دوران اس عزم کا اظہار بھی کیا گیا کہ تعلیمی نظام کی بہتری، شفاف امتحانی عمل اور طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے اداروں اور میڈیا کے درمیان مثبت رابطوں کو مزید فروغ دیا جائے گا تاکہ میرٹ، شفافیت اور بروقت امتحانی انتظامات کو یقینی بنایا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 FEB 2026 Page No. 10

حکومت بلوچستان کا نوجوانوں کیلئے مالی معاونت کا نیا منصوبہ

خلیجی ممالک میں روزگار

اپنی مدد آپ کے تحت بیرون ملک جانے والوں کو اخراجات کی رقم ری فنڈ کی جائیگی، وزیراعلیٰ نے منصوبے کی منظوری دیدی، ایم ڈی بی ٹیوٹا

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان حکومت نے سعودی عرب سمیت خلیجی ممالک میں روزگار کے خواہش مند نوجوانوں کے لئے مالی معاونت کا نیا منصوبہ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ منصوبے کے تحت اپنی مدد آپ کے تحت بیرون ملک جانے والوں کو اخراجات کی رقم ری فنڈ کی جائے گی۔ بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے مینجنگ ڈائریکٹر حمود الرحمان کے مطابق وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بیرون ملک روزگار

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

کے خواہش مند نوجوانوں کے لئے خصوصی منصوبے کی منظوری دے دی ہے جس کے تحت وہ نوجوان جو اپنی مدد آپ کے تحت ورک ویزہ حاصل کرتے ہیں اور بیرون ملک روزگار کے لئے جاتے ہیں ان کے اخراجات بلوچستان حکومت بی ٹیوٹا کے ذریعے برداشت کرے گی۔ حمود الرحمان نے مزید بتایا کہ منصوبے کے تحت رجسٹریشن کا عمل شروع ہو چکا ہے اور اب تک قریباً 300 افراد رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو ہدایت کی کہ وہ پہلے سے اپنے بینک اکاؤنٹس کھول لیں تاکہ وہ ملنے والا چیک کیش کروا سکیں۔ پروگرام میں حصہ لینے کے لئے نوجوانوں کا بلوچستان میں رہائشی ہونا ضروری ہے اور وہ اپنا ڈومیسائل یا مقامی سرٹیفکیٹ پیش کریں۔ حمود الرحمان نے بتایا کہ اب تک 300 رجسٹرڈ افراد میں سے 100 کے پاس یہ دستاویزات موجود نہیں تھیں جس کے باعث ان کے چیک تقسیم نہیں کیے جا سکے۔ بی ٹیوٹا کے ایک عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر غیر ملکی نشریاتی ادارے کو منصوبے کی مزید تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ منصوبے سے صرف وہ افراد مستفید ہو سکتے ہیں جن کے پاس ورک ویزہ، پروٹیکٹر، میڈیکل سرٹیفکیٹ اور ٹکٹ موجود ہوں۔ اس میں ہنر مند اور غیر ہنر مند دونوں طرح کے افراد شامل ہو سکتے ہیں، تاہم اس منصوبے سے تجارت، سیاحت یا کسی دوسرے مقصد کے لئے جانے والے مستفید نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت صرف ویزہ، پروٹیکٹر، میڈیکل اور ٹکٹ کے اخراجات واپس کرے گی اور وہ رقم نہیں دی جائے گی جو ویزے کے حصول کے لیے ایجنٹس کو ادا کی گئی ہو۔ اکثر خلیجی ممالک کے لئے ویزے کے اخراجات چار سے پانچ لاکھ روپے تک ہوتے ہیں جو حکومت واپس کرے گی۔ اس منصوبے کو ملازمت آپ کی، ذمہ داری ہماری کا سلوگن دیا گیا ہے۔ حمود الرحمان کہتے ہیں کہ بیورو آف امیگریشن کے کوئٹہ دفتر میں بی ٹیوٹا نے اپنا خصوصی ڈیسک قائم کر دیا ہے جہاں بیرون ملک جانے والے افراد ویزے کا پروٹیکٹر حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں اور وہیں ان کی رجسٹریشن کی جا رہی ہے۔ بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے مینجنگ ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ اگر کوئی رہ جائے تو وہ بی ٹیوٹا کے دفتر میں بھی رجسٹریشن کروا سکتا ہے۔ بی ٹیوٹا حکام کے مطابق رجسٹریشن کے بعد بیرون ملک جانے والوں کو ری فنڈ کی رقم ان کے ورثا کو چیک کے ذریعے دی جائے گی لیکن چیک متعلقہ شخص کے نام پر ہوگا اور صرف اسی کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کیا جا سکے گا، لہٰذا جن کے پاس بینک اکاؤنٹ نہیں ان کے لئے پہلے اکاؤنٹ کھلوانا ضروری ہے۔ اسی طرح لوکل یا ڈومیسائل سرٹیفکیٹ بھی لازمی ہے۔ بی ٹیوٹا کے عہدیدار نے اس حوالے سے مزید بتایا کہ اس پروگرام کے تحت 15 جنوری کے بعد بیرون ملک جانے والے ہی مستفید ہو سکتے ہیں۔ بلوچستان کے زیادہ تر نوجوان سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر اور عمان میں روزگار کے لیے جاتے ہیں اسی لیے ابتدائی طور پر یہ پروگرام انہی ممالک تک محدود ہے۔ بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ کے مطابق بلوچستان سے سالانہ پانچ سے آٹھ ہزار افراد ہی بیرون ملک جاتے ہیں۔ بی ٹیوٹا حکام کے مطابق بلوچستان حکومت اب اس تعداد کو بڑھانا چاہتی ہے۔ گزشتہ سال بلوچستان حکومت نے سکلز ڈویلپمنٹ اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروگرام شروع کیا جس کے تحت پانچ برس میں 30 ہزار نوجوانوں کو خلیجی اور یورپی ممالک بھیجنے کا ہدف رکھا گیا۔ تاہم یہ پروگرام بدنظمی کا شکار ہوا اور صرف چند سو افراد کو ہی خلیجی ممالک بھیجا جا سکا جبکہ کسی کو بھی یورپ نہیں بھیجا جا سکا۔ دو نجی کمپنیوں کو کروڑوں روپے کی پیشگی ادائیگی کے باوجود منصوبہ ناکام رہا جس پر نیب اور ایف آئی اے تحقیقات کر رہے ہیں۔ اس کے بعد بی ٹیوٹا کے سربراہ کو بھی ہٹا دیا گیا تھا۔ بی ٹیوٹا کے عہدیدار کے مطابق اب حکومت نے نیا طریقہ اپنایا ہے کہ نوجوان خود ورک ویزہ حاصل کریں اور حکومت ان کے اخراجات واپس کرے تاکہ بے ضابطگی کے امکانات کم ہوں اور نوجوانوں کے لئے باعزت روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ حکومت کو توقع ہے کہ اس پروگرام سے نہ صرف بے روزگاری میں کمی آئے گی بلکہ بیرون ملک موجود نوجوانوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر کے ذریعے مقامی معیشت کو بھی سہارا ملے گا۔ بی ٹیوٹا نے وزارت اوورسیز پاکستانیز کے ذیلی اداروں کے ساتھ بھی معاہدے کیے ہیں بلوچستان کے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے قانونی مواقع فراہم کرنے کے لئے اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن کے تعاون سے کوئٹہ میں کورین زبان کا تربیتی مرکز قائم کیا گیا ہے۔

صوبوں میں وافر ذخائر موجود، طویل المدتی گندم پالیسی پر کام جاری ہے

وفاقی حکومت

نیشنل ویٹ اوورسائٹ کمیٹی کا اجلاس، گندم کی خریداری کے انتظامات، دستیاب ذخائر اور قیمتوں کے استحکام سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا گیا

مارکیٹوں کی نگرانی سخت، آٹے کی قیمتوں میں غیر ضروری اضافے کو روکنے کیلئے صوبے موثر اقدامات کریں، رانا تنویر کی صوبوں کو ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین کی زیر صدارت نیشنل ویٹ اوورسائٹ کمیٹی کا چھٹا اجلاس ہوا جس میں ملک بھر میں گندم کی خریداری کے انتظامات، دستیاب ذخائر اور قیمتوں کے استحکام سے متعلق اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اور آئندہ فصل کی کٹائی کے سیزن سے قبل خریداری کی تیاریوں، ذخائر کی صورتحال اور رسد کے انتظام سے متعلق حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی۔ کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ نئی فصل کی آمد تک قومی ضروریات پوری کرنے کے لئے تمام صوبوں میں گندم کے وافر ذخائر موجود

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

ہیں۔ وفاقی حکومت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان میں گندم کی قلت کا کوئی خطرہ نہیں اور منڈیوں میں بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لئے مربوط اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ اجلاس کے دوران صوبوں نے اپنی اپنی خریداری حکمت عملی سے متعلق تازہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ حکومت خیبر پختونخوا نے کارکردگی اور مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگی بہتر بنانے کے لئے گندم خریداری کا ہائبرڈ ماڈل اختیار کیا ہے، جس میں 75 فیصد سرکاری اور 25 فیصد نجی شعبے کی شمولیت شامل ہے۔ حکومت سندھ نے کمیٹی کو بتایا کہ گندم کی خریداری سرکاری شعبے کے ذریعے کی جائے گی تاکہ رسد کے استحکام اور قیمتوں کے موثر انتظام کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ گندم کی علامتی خریداری قیمت 40 کلوگرام کے لئے 3,500 روپے مقرر کی گئی ہے، جبکہ صوبوں کو ہدایت دی گئی کہ خریداری آپریشنز کے ہموار نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔ وفاقی وزیر نے زور دیا کہ موجودہ خریداری فریم ورک ایک سال تک نافذ العمل رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت 2026 تا 2030 کے عرصے کے لئے جامع طویل المدتی گندم پالیسی پر کام کر رہی ہے، جس کا مقصد جدید اصلاحات کے ذریعے قومی غذائی تحفظ کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مجوزہ پالیسی میں ڈیجیٹل ٹریس ایبلٹی نظام، سپلائی چین کی موثر نگرانی، شفافیت میں اضافہ اور قیمتوں کے پائیدار استحکام پر خصوصی توجہ دی جائے گی، جس سے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی ممکن ہو سکے گی۔ اجلاس میں ماہ مقدس کے دوران صارفین کے تحفظ پر بھی خصوصی زور دیا گیا۔ وفاقی وزیر نے تمام صوبوں کو ہدایت کی کہ مارکیٹوں کی سخت نگرانی یقینی بنائی جائے اور آٹے کی قیمتوں میں کسی غیر ضروری اضافے کو روکنے کے لئے موثر انتظامی اقدامات کیے جائیں۔

Century Express Quetta

ڈی سی کوئٹہ اور SSP ٹریفک کا شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ

عالمو چوک، لیاقت بازار، پرنس روڈ سمیت دیگر علاقوں میں ٹریفک کی روانی کا جائزہ لیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ویژن کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی اور ایس ایس پی ٹریفک مرزا بلال حسن کے ہمراہ رمضان المبارک میں افطاری کے اوقات کے دوران ٹریفک روانی بہتر بنانے کے لیے شہر کے مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ عالمو چوک، لیاقت بازار، قندھاری بازار اور میزان چوک کا معائنہ کرتے ہوئے ٹریفک، پارکنگ مسائل اور شہریوں کی آمد و رفت کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ افطاری کے وقت خصوصی ٹریفک پلان پر موثر عمل یقینی بنایا جائے، جبکہ ایس ایس پی ٹریفک کے مطابق معروف علاقوں میں اضافی نفری تعینات اور غیر قانونی پارکنگ کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں ٹریفک پولیس نے باہمی تعاون سے رمضان میں شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

[ڈائریکٹوری]ٹ اعلیٰ تعلقات عامہ
[ح]کومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 22 FEB 2026 Page No

بلوچستان میں عوام تک معلومات پہنچانے کا واحد مستند ذریعہ اخبارات ہیں، اے پی این ایس

[illegible]

کراچی (جنگ نیوز) آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس بیان پر ردعمل کا اظہار کیا ہے جس میں انہوں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ بلوچستان میں اخبارات کم پڑھے جاتے ہیں۔ اے پی این ایس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ صوبہ بلوچستان میں عوام تک معلومات پہنچانے کا واحد مستند ذریعہ اخبارات ہی ہیں جو

بغیر منسوخ کر دیا گیا۔ دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ ملا۔ ٹاس کے بعد تیز بارش شروع ہوئی، بارش کا سلسلہ تھم نہ سکا، جس پر امپائروں نے میچ ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ یہ ٹورنامنٹ کا دوسرا میچ ہے جو بارش کی نذر ہوا۔ پاکستان کو سیمی فائنل میں جانے کے لئے بقیہ دونوں میچوں میں کامیابی حاصل کرنا ہوگی۔ ہفتے کو کولمبو کے پریماداسا اسٹیڈیم میں پاکستان کے کپتان سلمان علی آغا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ پاکستان نے بابر اعظم کو الیون میں برقرار رکھا۔ خواجہ نافع کو ڈراپ کر کے پہلی بار فخر زمان کو پاکستان ٹیم میں شامل کیا گیا۔ پاکستان کو سپر ایٹ میں دو مزید میچ کھیلنا ہیں۔ منگل کو پالے کیلے میں پاکستان کو انگلینڈ سے کھیلنا ہے جبکہ ہفتہ 28 فروری کو پاکستان کا سپر ایٹ کا آخری میچ میزبان سری لنکا سے ہوگا۔ گروپ مرحلے میں دونوں ٹیمیں کمزور حریفوں کے خلاف کامیابی حاصل کر کے سپر ایٹ میں پہنچی ہیں جبکہ دونوں ٹیموں کو اپنے اپنے گروپ کے مضبوط حریفوں کے خلاف شکست ہوئی۔ نیوزی لینڈ ٹیم کو سب سے بڑا چیلنج وینیو کی تبدیلی کا ہے۔ اس نے اب تک اپنے چاروں میچز چنئی اور احمد آباد میں کھیلے ہیں۔ بدھ کو نیوزی لینڈ پریماداسا اسٹیڈیم میں سری لنکا کے سامنے ہوگا۔ 27 فروری کو اسی گراونڈ میں نیوزی لینڈ انگلینڈ کا میچ ہوگا۔ سپر ایٹ میں لیگ میچز کی ٹاپ آٹھ ٹیمیں شامل ہیں، ان آٹھ ٹیموں کو چار، چار کے دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے، جو ایک دوسرے کے خلاف تین، تین میچز کھیلیں گی۔ سپر ایٹ کے گروپ ون میں بھارت، زمبابوے، ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقا کی ٹیمیں شامل ہیں جبکہ گروپ ٹو میں پاکستان، سری لنکا، نیوزی لینڈ اور انگلینڈ مدِ مقابل ہوں گی۔ ہر گروپ سے دو ٹاپ ٹیمیں سیمی فائنل کے لئے کوالی فائی کریں گی۔ بھارت کو سیمی فائنل تک پہنچنے کے لیے جنوبی افریقا اور ویسٹ انڈیز جیسی مضبوط ٹیموں جبکہ ان فارم زمبابوے سے نمٹنا ہوگا۔ دوسری جانب پاکستان کے سامنے نیوزی لینڈ کے بعد سری لنکا اور انگلینڈ جیسی مضبوط ٹیمیں ہوں گی۔ ممکنہ طور پاکستان اور بھارت فائنل میں آمنے سامنے آسکتی ہیں۔ دریں اثناء اتوار کو سری لنکا کی ٹیم ہوم گراونڈ پر انگلینڈ سے جبکہ احمد آباد میں بھارت اور جنوبی افریقا کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔

پرنٹ میڈیا سے متعلق وزیر اعلیٰ کا بیان زمینی حقائق کے منافی ہے، ایکشن کمیٹی

بلوچستان میں پرنٹ میڈیا مستند اور قابلِ اعتماد معلومات کی فراہمی کا بنیادی ذریعہ ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے پرنٹ میڈیا سے متعلق حالیہ بیان پر سخت ردعمل دیتے ہوئے اسے زمینی حقائق کے منافی قرار دیا ہے اور اس پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کمیٹی کے ترجمان کے مطابق بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں، جہاں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی اور بجلی کا سنگین بحران بدستور موجود ہے، پرنٹ میڈیا آج بھی عوام تک مستند، تصدیق شدہ اور قابلِ اعتماد معلومات کی فراہمی کا بنیادی ذریعہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اخبارات کی کم مقبولیت سے متعلق بیان دراصل اخباری صنعت کی اہمیت کو کم کرنے کی ایک کوشش ہے، جو سرکاری اشتہارات میں کمی اور میڈیا اداروں کے معاشی استحکام کو متاثر کر سکتی ہے۔ یہ عمل نہ صرف غیر منصفانہ ہے بلکہ صحافتی اداروں کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ایکشن کمیٹی نے واضح کیا کہ پرنٹ میڈیا کی تاریخی اور دستاویزی حیثیت کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ڈیجیٹل میڈیا کی ترقی اپنی جگہ اہم ہے، تاہم اسے پرنٹ میڈیا کے متبادل کے طور پر نافذ کرنا مناسب حکمت عملی نہیں ہوگی۔ بیان میں مزید زور دیا گیا کہ آج ہر اخبار کا اپنا سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارم موجود ہے، لہٰذا حکومت اگر ڈیجیٹل میڈیا کے فروغ کے لیے پالیسی بنا رہی ہے تو اس کے لیے علیحدہ فنڈز مختص کیے جائیں۔ یہ فنڈز اخبارات و جرائد کے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے لیے مخصوص کیے جائیں۔ ایکشن کمیٹی نے مطالبہ کیا کہ حکومت پرنٹ میڈیا کی بقاء، ترقی اور استحکام کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھائے تاکہ عوام تک درست اور مستند معلومات کی فراہمی بلاتعطل جاری رہ سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 FEB 2026

Page No. 12

دو سال کے دوران کرپشن پر مقتدرہ اور دیگر کی خاموشی باعث تشویش ہے، بی این پی

[illegible]

[illegible]

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں پی ڈی ایم اے بلوچستان میں گزشتہ دو سالوں میں ہونے والی کرپشن پر مقتدرہ، چیف سیکرٹری نیب اور اینٹی کرپشن سمیت دیگر اداروں کی خاموشی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پی ڈی ایم اے بلوچستان کا محکمہ جو وزیر اعلیٰ کے ماتحت ہے جہاں 2024 سے لے کر جنوری 2026 تک راشن تقسیم، صفائی مہم، سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے نام پر کھربوں روپے کے فنڈز بی پی آر اے رولز کے برخلاف بغیر کسی ٹینڈر کے کک بیک کے ذریعے خود کی جیبوں میں ڈال دیئے گئے بیان میں کہا گیا کہ صفاء کوئٹہ کو صفائی کی مہم میں کھربوں کی میٹروپولیٹن کی گاڑیاں، املاک بغیر کسی ٹینڈر کے خفیہ معاہدے کی تحت صفاء کوئٹہ کو نذرانے میں دے دی گئیں بیان میں کہا گیا کہ خواجہ آصف اور فواد چوہدری جیسے پنجاب کے دوست بھی الزام لگا رہے ہیں کہ بلوچستان میں کرپشن میں سردار وغیرہ ملوث ہیں وہ جواب دیں کہ بلوچستان میں قوم پرست جماعتوں کا اقتدار کتنے ماہ رہا اور وفاق پرستوں کے پاس اقتدار کتنے سالوں سے ہے۔ دریں اثناء بی این پی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات و ثقافت سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ ہم سب پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ مادری زبانوں کے دن کی مناسبت سے بلوچ قومی زبانوں کی ترقی و ترویج اور فروغ کیلئے اپنی کوششوں کو بروئے کار لا کر زبانوں کی ترقی کیلئے عملی اقدامات کریں تحریر، تقاریر میں اپنی زبانوں کو زیادہ سے زیادہ اہمیت دیں بلوچوں کی چار بڑی زبانیں زبوں حالی کا شکار ہیں تمام طبقہ فکر، اہل قلم و اہل ادب کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ بلوچی، براہوئی، کھیترانی اور دہواری زبان جن کی تاریخ ہزاروں سالوں پر محیط ہے ہماری کوشش ہونی چاہئے کہ بولنے، لکھنے میں زبانوں کو اہمیت دیں بلوچستان میں پشتو، فارسی، ہزارگی سمیت دیگر زبانیں بولی جا رہی ہیں وہ بھی بلوچستان کے سرزمین کی زبانیں ہیں ان کی ترقی و ترویج کیلئے بلوچستان نیشنل پارٹی جدوجہد کر رہی ہے ہم چاہتے ہیں کہ مادری زبانوں کو پرائمری کی سطح پر رائج کیا جائے وہ اقوام ہی تاریخ کا حصہ رہتی ہیں جو اپنے اپنی زبان، ثقافت، مثبت روایات، رسم و رواج کی خاطر عملی جدوجہد کرتی ہیں اپنی زبانوں سے مہر کا سلسلہ رکھتے ہیں بدقسمتی سے چار بڑی زبانوں کو ملکی سطح پر نظر انداز کرنے کی پالیسیاں روا رکھی جا رہی ہیں حالانکہ بلوچستان کی تاریخ، تہذیب و تمدن ہے مہرگڑھ کی ہزاروں سالوں پرانی تاریخ اس کا ثبوت ہے ہم نے بنی نوع انسان کو تہذیب سکھائی شعراء، ادیب، مورخ نے ترقی و ترویج کیلئے اقدامات کیے مگر مظلوم اقوام کی زبانوں کو نظر انداز کیا گیا اکیسویں صدی میں بلوچوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ چاروں زبانوں کی ترقی و ترویج کیلئے مسلسل جدوجہد کریں اپنی زبان ثقافت کو زندہ رکھنے کیلئے عملی جدوجہد کریں اہل قلم، دانشور، مفکر، ادیب اور خصوصاً نوجوانوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ مادری زبانوں کی ترقی و ترویج کیلئے قومی ذمہ داریوں کو پورا کریں کیونکہ ہماری چاروں قومی زبانیں ہیں پشتون، ہزارہ، فارسی و دیگر زبانوں کو بھی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں چاہتے ہیں کہ وہ تمام اقوام کو ان کی زبانوں میں بنیادی تعلیم دی جائے مرکزی حکومت زبانوں کی اہمیت کو ملحوظ خاطر رکھ کر پروان چڑھانے کو اہمیت دے بی این پی بلوچستانی عوام کی بڑی سیاسی جمہوری جماعت ہے تاریخ، تہذیب، تمدن، زبانوں کو اولیت دیتے ہوئے ان کی ترقی کیلئے جدوجہد کر رہی ہے باضمیر، غیرت مند، شعراء، ادیب، دانشور کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جو مادری زبانوں کو پروان چڑھانے کیلئے کوششیں کر رہے ہیں سامراج دور سے لے کر آج تک اپنی قومی جہد، زبانوں کی ترقی کیلئے جو قربانیاں دی گئی ہیں ان کو سلام پیش کرتے ہوئے ہماری بھی کوشش ہونی چاہئے کہ ہم ان کی جدوجہد کو مشعل راہ بنائیں۔

قوم کی بقا اور ترقی اس کی زبان تعلیم اور تہذیب سے وابستہ ہے، اے این پی

ترقی یافتہ اقوام نے اپنی مادری زبانوں کو سرکاری عدالتی اور تعلیمی زبان کا درجہ دے کر قومی ترقی کی راہیں ہموار کیں، مقررین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام ضلعی ہیڈکوارٹر/باچاخان مراکز میں مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ تقاریب سے اے این پی کے رہنماؤں اور ذمہ داران نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ مادری زبانوں کو تاریخی پس منظر میں دیکھا جائے تو یہ سلسلہ برصغیر کی اس فکری اور سیاسی جدوجہد کا تسلسل نظر آتا ہے جس کی بنیاد بیسویں صدی کے اوائل میں رکھی گئی تھی برطانوی دور حکومت میں جب مقامی زبانوں اور ثقافتوں کو نظر انداز کیا جا رہا تھا اس وقت پشتون معاشرے میں شعور و بیداری کی تحریک کا آغاز عبدالغفار خان (باچاخان) نے کیا ان کی قیادت میں قائم ہونے والی تحریک خدائی خدمتگار تحریک نے نہ صرف سیاسی آزادی بلکہ سماجی اصلاح اور تعلیمی بیداری کو بھی اپنا نصب العین بنایا باچاخان اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ قوم کی بقا اور ترقی اس کی زبان تعلیم اور تہذیب سے وابستہ ہوتی ہے اسی تاریخی تناظر میں ایک صدی قبل پشتو زبان کی ترویج کے لیے رسائل و جرائد کا اجرا کیا گیا جن میں نمایاں حیثیت پشتون مجلہ کو حاصل رہی اس رسالے نے پشتو زبان کو علمی و ادبی سطح پر منظم کیا اور اسے سیاسی و سماجی شعور کا ذریعہ بنایا یہ وہ دور تھا جب زبان کو محض ابلاغ کا ذریعہ نہیں بلکہ قومی شناخت کی علامت سمجھا جاتا تھا قیام پاکستان کے بعد بھی مادری زبانوں کے مسئلے نے سیاسی و سماجی مباحث میں اہم مقام حاصل کیا عوامی نیشنل پارٹی جو باچاخان کی فکری و سیاسی روایت کی وارث سمجھی جاتی ہے نے اپنے ادوار اقتدار میں پشتو زبان کو نصاب کا حصہ بنانے اور پشتون اکابرین کے کارناموں کو تعلیمی نصاب میں شامل کرنے کے اقدامات کیے اس عمل کا مقصد نئی نسل کو اپنی تاریخ تہذیب اور زبان سے جوڑے رکھنا تھا تقاریب میں مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ دنیا کی ترقی یافتہ اقوام نے اپنی مادری زبانوں کو سرکاری عدالتی اور تعلیمی زبان کا درجہ دے کر قومی ترقی کی راہیں ہموار کیں باچاخان کا یہ قول آج بھی مشعل راہ ہے کہ جو قوم اپنی زبان بھول جاتی ہے وہ تاریخ کے صفحات سے مٹ جاتی ہے موجودہ دور میں جب عالمگیریت کے اثرات زبانوں اور ثقافتوں کو متاثر کر رہے ہیں اس بات کی ضرورت اور بھی بڑھ گئی ہے کہ پشتون ادیب دانشور اور شعرا قلم کو ہتھیار بنا کر پشتو زبان کی ترقی کے لیے کردار ادا کریں تقاریب میں مطالبہ کیا گیا کہ مادری زبانوں کو نصاب میں لازمی مضمون کے طور پر شامل کیا جائے تاکہ تاریخی ورثہ محفوظ رہے اور آنے والی نسلیں اپنی شناخت سے جڑی رہیں۔

MASHRIQ QUETTA

پشتو زبان ہماری فطری وحدت، قومی و ملی تشخص کی علامت ہے، پشتونخوا میپ

آج کے دن کو منانے کا مقصد پشتو مادری زبان کی اہمیت و افادیت کو اجاگر اور اس کی حفاظت کرنا ہے، عبدالرحیم زیارتوال

پشتونخوا میپ نے مادری زبانوں کو سرکاری، عدالتی، تعلیمی، دفتری زبان کا درجہ دینے کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کی، کوئٹہ میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام 21 فروری مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر پریس کلب کوئٹہ میں مرکزی تقریب پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کے زیر صدارت منعقد ہوا تقریب سے عبدالرحیم زیارتوال، پشتو اکیڈمی کے صدر حافظ رحمت اللہ نیازی، ممتاز ادیبوں و مصنفین درویش درانی، خلیل باور، پروفیسر نصیب اللہ سیماب، نذر خان پانیزئی، شوکت ترین، پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان نے خطاب کیا جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض صوبائی جنرل ....

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری کبیر افغان نے سرانجام دیئے پشتونخوا میپ کے مرکزی و صوبائی قائدین، مرکزی کمیٹی کے اراکین سمیت پشتو زبان کے ماہرین، پشتو ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسرز، پشتو اکیڈمی، پشتونخوا لائرز فورم، پشتونخوا ڈاکٹر فورم کے ممبران نے شرکت کی۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے بنگلہ دیش کے ان شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا جن کی قربانیوں کی بدولت اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسکو نے 21 فروری کے دن کو عالمی دن قرار دیا اور اب ہر سال اس دن کو مادری زبانوں کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ مقررین نے کہا کہ آج کے دن کو منانے کا مقصد پشتو مادری زبان کی اہمیت و افادیت کو اجاگر کرنا اور اس کی حفاظت کرنا ہے مقررین نے کہا کہ پشتو زبان ہماری فطری وحدت، قومی و ملی تشخص کی علامت ہے مادری زبان اور ثقافت ہی انسان کی شناخت ہوتی ہے اور اپنی مادری زبان کی خدمت کرنا ہر انسان کا قومی فریضہ ہے۔ پشتونخوا میپ نے مادری زبانوں کو سرکاری، عدالتی، تعلیمی، دفتری زبان درجہ دینے

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
ڈائریکٹوریٹ اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No 3
Dated: 22 FEB 2026 Page No

مادری زبان کسی بھی قوم کی شناخت اور فکری آزادی کی بنیاد ہے، اسرار زہری

بلوچستان اپنی تاریخی، ثقافتی اور لسانی وسعت کے باعث مختلف اقوام اور زبانوں کا سنگم ہے، مرکزی صدر بی این پی (عوامی)

صوبائی بجٹ میں زبانوں کی اکیڈمیوں، ادبی بورڈز اور تحقیقی اداروں کیلئے خاطر خواہ وسائل مختص کئے جائیں [illegible]

خضدار (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی صدر سابق وفاقی وزیر میر اسرار اللہ خان زہری نے مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ مادری زبان کسی بھی قوم کی شناخت، تہذیبی تسلسل اور فکری آزادی کی بنیاد ہے زبان صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ یہ نسلوں کے خواب دانش، روایات اور اجتماعی شعور کا سرمایہ ہے۔ جب زبان محفوظ رہتی ہے تو قوم کی فکری بنیادیں بھی قائم رہتی ہیں میر اسرار اللہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان اپنی تاریخی، ثقافتی اور لسانی وسعت کے باعث مختلف اقوام اور زبانوں کا سنگم .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

ہے یہاں براہوئی اور بلوچی کے ساتھ پشتو، سندھی، سرائیکی، ہزارگی اور اردو سمیت متعدد زبانیں بولی جاتی ہیں جو اس خطے کی ہم آہنگی اور مشترکہ سماجی ورثے کی علامت ہیں ان تمام زبانوں کا فروغ نہ صرف ثقافتی ضرورت بلکہ صوبائی خودمختاری اور قومی استحکام کے لئے بھی ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ مادری زبانوں کی بقاء اور فروغ کیلئے عملی اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہے صوبائی بجٹ میں زبانوں کی اکیڈیمیوں، ادبی بورڈز اور تحقیقی اداروں کیلئے خاطر خواہ وسائل مختص کئے جائیں تاکہ تحقیق، تالیف، تراجم، نصابی مواد اور ادبی سرگرمیوں کو مستحکم بنیاد ملے اور ابتدائی تعلیم مادری زبان میں فراہم کی جائے نصاب اور تعلیمی مواد مقامی زبان کے مطابق تیار ہوں اور اساتذہ کی تربیت کو ترجیح دی جائے تاکہ بچوں کی ذہنی اور فکری نشوونما ممکن ہو انہوں نے مزید کہا کہ جامعات اور تحقیقی اداروں میں علاقائی زبانوں کے شعبہ جات کو مضبوط کیا جائے ایم فل اور پی ایچ ڈی سطح پر تحقیق کی حوصلہ افزائی ہو اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے زبانوں کے ڈیجیٹل آرکائیوز قائم کیے جائیں تاکہ ہماری زبانیں علمی اور تکنیکی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ رہیں انہوں نے کہا کہ مادری زبانوں کا تحفظ سماجی انصاف، قومی ہم آہنگی اور ثقافتی ترقی کی ضمانت ہے لسانی تنوع کمزوری نہیں بلکہ قومی طاقت ہے اور وفاق اسی وقت مضبوط ہوگا جب اکائیوں کی ثقافتی و لسانی شناخت کو عملی سرپرستی اور آئینی احترام حاصل ہو بلوچستان نیشنل پارٹی) عوامی (مادری زبانوں کے آئینی حقوق بجٹ میں ترجیحی حیثیت اور پالیسی سازی کیلئے اپنی تعمیری اور جمہوری آواز ہمیشہ بلند رکھے گی۔

صوبائی حکومت ناجائز منافع خوری کا نوٹس لے، مولانا ہدایت الرحمن

رمضان المبارک میں مہنگائی اور بے روزگاری نے کم آمدنی والے افراد کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کر دیا، رکن صوبائی اسمبلی

تاجر اور دکاندار مقدس ماہ میں منافع کمانے کی بجائے رضائے الٰہی اور دکھی انسانیت کی خدمت کو ترجیح دیں، امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کی آمد کے موقع پر مہنگائی اور بے روزگاری نے کم آمدنی والے افراد کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے حکومت بلند و بانگ دعوؤں کی بجائے عملی اقدامات کرے اور عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر موثر حکمت عملی اختیار کرے مخیر حضرات یتیموں کی کفالت غرباء و مساکین کی مدد، طلباء کو ہنرمند بنانے کیلئے الخدمت فاؤنڈیشن کا ساتھ دیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں مختلف وفود .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

سے ملاقاتوں کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ رمضان المبارک رحمت، برکت اور غم خواری کا مہینہ ہے، لیکن بدقسمتی سے ہر سال اس بابرکت مہینے سے قبل اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کر دیا جاتا ہے، جس سے عام آدمی کی زندگی مزید دشوار ہو جاتی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ناجائز منافع خوری، ذخیرہ اندوزی اور مصنوعی مہنگائی کا سختی سے نوٹس لے اور پرائس کنٹرول میکنزم کو موثر بنائے انہوں نے تاجروں اور دکانداروں سے اپیل کی کہ وہ اس مقدس مہینے میں زیادہ سے زیادہ منافع کمانے کی بجائے رضائے الٰہی اور دکھی انسانیت کی خدمت کو ترجیح دیں انہوں نے کہا کہ ذخیرہ اندوزی اور مصنوعی قلت پیدا کرنا نہ صرف قانونی جرم ہے بلکہ اخلاقی اور دینی اعتبار سے بھی قابل مذمت عمل ہے تاجر برادری رمضان المبارک میں خصوصی رعایتی پیکجز کا اعلان کرے

سوئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق

سوئی کے رہائشی کو گھر سے بازار جاتے ہوئے اور ایک شخص کو پچھی کینال کے قریب گولی ماری گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ہو گئے۔ پولیس کے مطابق سوئی کا رہائشی قربان چکرانی بگٹی گزشتہ روز گھر سے بازار جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جبکہ سوئی میں پچھی کینال شاخ نمبر 4 کے قریب نا معلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے شاکل ولد دینو موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا پولیس نے لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔

ڈھاڈر :ڈاکوؤں کی فائرنگ سے اے ایس آئی شہید

ڈھاڈر (نامہ نگار) ڈھاڈر کے قریب کمبڑی پل کے مقام پر قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں نے ڈکیتی کی نیت سے روڈ پر ناکہ لگا رکھا تھا۔ اس دوران پولیس کی گشتی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور دو طرفہ فائرنگ سے پولیس کا اے ایس آئی سابق نائب رسالدار لیویز فورس کچھی محمد موسیٰ گولیاں لگنے سے شہید ہو گیا۔ ڈاکو فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

پشتون آباد: رشتے کے تنازعے پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتون اباد رشید چوک پر رشتے کے تنازع پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق پشتون آباد کے علاقے تارو چوک کے رہائشی محمد یوسف کا اپنے رشتے داروں سے رشتے پر تنازع چل رہا تھا گزشتہ روز افطاری سے قبل تکرار ہوئی اور افطاری کے بعد اسے گولی مار کر فرار ہو گئے۔

مغربی بائی پاس پر پولیس سے فائرنگ کے تبادلے میں ایک شخص ہلاک، تین اہلکار زخمی

تین ملزمان فرار ہو گئے، مارا جانے والا افغان شہری اور پولیس کو مختلف مقدمات میں مطلوب تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مغربی بائی پاس کلی میر وائس میں پولیس اور مسلح افراد میں فائرنگ کا تبادلہ ایک رہزن ہلاک جبکہ اے ایس ائی سمیت تین اہلکار زخمی ہو گئے تین ملزمان فرار ہو گئے مارے جانے والا ملزم افغان باشندہ تھا جو کوئٹہ پولیس کو مختلف مقدمات میں مطلوب تھا۔ پولیس کے مطابق ایس ڈی پی او صدر شوکت جدون کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ گزشتہ شب مغربی بائی پاس پر موٹر سائیکل چھیننے کے دوران فائرنگ سے پنجگور کے رہائشی سہیل احمد کو قتل کرنے میں ملوث رہزنوں کا سرغنہ ساتھیوں سمیت مغربی بائی پاس کے علاقے کلی میر وائس میں موجود ہے جس پر ایس ایچ او بروری نصیب اللہ اور دیگر عملے کے ہمراہ سرچ آپریشن کیا اسی دوران رہزنوں نے پولیس پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں اے ایس آئی عبدالصمد، ہیڈ کانسٹیبل پرویز احمد اور کانسٹیبل مظفر زخمی ہو گئے جبکہ پولیس کی فائرنگ سے ایک ملزم شیخ بسم اللہ ہلاک ہو گیا جبکہ دیگر ساتھی رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمی اہلکاروں اور لاش کو ہسپتال پہنچایا، پولیس کے مطابق شیخ بسم اللہ افغان باشندہ ہے جو اپنے ساتھیوں سمیت کوئٹہ پولیس کو مختلف مقدمات میں مطلوب تھا جبکہ گزشتہ روز پنجگور کے رہائشی سہیل احمد کے قتل میں بھی ملوث تھا۔

لورالائی میں لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لورالائی میں لاش برآمد ہوئی، پولیس کے مطابق لورالائی پولیس کو گزشتہ روز اطلاع ملی تھی کہ سنجاوی، زیارت روڈ پر ملک سلیم باغ پٹھانکوٹ کے پہاڑی کے قریب ایک لاش پڑی ہوئی ہے جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائی گئی جہاں لاش کو شناخت کے لیے مردہ خانے میں رکھ دیا گیا پولیس نے بتایا کہ نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے قتل کرنے کے بعد لاش پہاڑی علاقے کے قریب پھینک کر فرار ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

کچھی، جھل مگسی میں مسلح ڈاکو نقدی، موبائل فون سامان چھین کر فرار

واقعے کے خلاف ٹرانسپورٹرز نے قومی شاہراہ کو بند کر کے احتجاج کیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی اور جھل مگسی دو مختلف ڈکیتی کی وارداتیں ڈاکوؤں نے لاکھوں روپے نقدی درجنوں موبائل فون گھڑیاں و دیگر سامان لوٹ لیا ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ٹرک ڈرائیور شدید زخمی ملزمان فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق کچھی حاجی شہر پولیس تھانے کی حدود بجی قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں نے ناکہ لگا کر متعدد گاڑیوں کے مسافروں سے لوٹ مار کی اور لاکھوں روپے نقدی گھڑیاں درجنوں موبائل فون و دیگر سامان چھین کر فرار ہو گئے واقعے کے خلاف ٹرانسپورٹ حضرات کا احتجاج قومی شاہراہ کو بند کر دیا جبکہ جھل مگسی این اے نو باریجہ کے مقام پر ڈاکوؤں نے شاہراہ پر لوٹ مار کی اور متعدد گاڑیوں کے مسافروں سے نقدی موبائل فون گھڑیاں و دیگر سامان چھین لیا اس دوران ٹرک نہ رکنے پر ڈاکوؤں کی فائرنگ گولی لگنے سے ٹرک ڈرائیور زخمی ٹرک بے قابو ہو کر کھائی میں جا گری ڈاکو فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی زخمی ڈرائیور کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا

CamScanner

ماہ صیام کے آتے ہی کنٹونمنٹ بورڈ کے علاقوں میں خود ساختہ مہنگائی

سرکاری نرخ نامہ کی دھجیاں اڑادی گئیں

عوام گرانفروشوں کے رحم وکرم پر اور منہ مانگے دام دینے پر مجبور، انتظامیہ قیمتوں میں استحکام کرانے میں ناکام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کنٹونمنٹ بورڈ کے مختلف علاقوں میں رمضان المبارک کی آمد کے ساتھ ہی اشیا خوردونوش کی خودساختہ داموں پر فروخت جاری عوام گرانفروشوں کے رحم وکرم پر اور منہ مانگے دام دینے پر مجبور، انتظامیہ قیمتوں میں استحکام کرانے میں ناکام ،گرانفروشوں نے سرکاری نرخ نامہ کی دھجیاں اڑادیں تفصیلات کے مطابق ماہ رمضان کے شروع ہوتے ہی شہباز ٹاؤن، جناح ٹاؤن ،ماڈل ٹاؤن،گلستان ٹاؤن، سروے 144 سمیت مختلف علاقوں کے دکانداروں نے پھلوں ،سبزیوں، گوشت ،مرغی ،سمیت دیگر خوردنی اشیا کی قیمتوں میں اضافہ کرتے ہوئے الگ الگ ریٹ مقرر کردیے ہیں اور گرانفروش دونوں ہاتھوں سے عوام کو لوٹ رہے ہیں لیکن قابل افسوس امر یہ ہے کے کنٹونمنٹ بورڈ انتظامیہ کی جانب سے مذکورہ علاقوں میں گرانفروشوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی دکانداروں کو کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے رہائشیوں کا کہنا ہے کہ سال بھر جناح ٹاؤن ،ماڈل ٹاؤن ،گلستان ٹاؤن، سروے 144 ،شہباز ٹاؤن سمیت گردونواح کے علاقوں میں خوردنی اشیا کی قیمتوں میں اضافہ برقرار رہتا ہے لیکن ماہ صیام میں مزید اضافہ کردیا جاتا ہے انہوں نے کنٹونمنٹ بورڈ کے حکام سے مطالبہ کیا کہ مذکورہ علاقوں میں دکانداروں کو سرکاری نرخ نامہ کا پابند بنائیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

نقل نہ کرنے دینے کی پاداش میں بے عزت ہونیوالی سنٹر سپرنٹنڈنٹ کی انصاف کیلئے دہائی

سر سے چادر اتاری گئی، تشدد کا نشانہ بنی، موبائل فون چھین لیا گیا، چیئرمین بورڈ اور کنٹرولر سے مدد مانگی، کوئی نہ پہنچا

ایس او پیز پر عملدرآمد یقینی بنانے پر میرے خلاف سوشل میڈیا مہم چلائی گئی، انصاف چاہتی ہوں، شیرین ظفر قمبرانی

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سپرنٹنڈنٹ ریلوے سکول مس شیرین ظفر احمد قمبرانی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور سیکرٹری تعلیم سے مطالبہ ہے کہ 10 فروری کو شروع ہونے والے میٹرک کے سالانہ امتحان میں بحیثیت سپرنٹنڈنٹ نقل کی اجازت نہ دینے اقدامات کی پاداش میں مجھے تشدد کا نشانہ بنانے اور میرے سر سے چادر اتارنے ، میرا موبائل چھیننے کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مجھے انصاف فراہم کرکے ذمہ داروں کا تعین کرکے ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ آنے والے امتحانات میں اس طرح کے ہونے والے واقعات کا تدارک ممکن بنایا جاسکے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 10 فروری سے 14 فروری تک ہونے والے امتحانات میں امتحانی عملے اور امتحان ہونے والے امیدواروں کو درپیش مشکلات کے حوالے سے ہم پر غلط الزامات لگانے شروع کئے اور سوشل میڈیا پر بے بنیاد ویڈیوز اور پیغامات اپلوڈ کئے جانے لگے اس موقع پر بورڈ اور متعلقہ تھانے کا پولیس عملہ بھی موجود تھا۔اور مجھ سے میرا ذاتی موبائل بھی چھینا میرے سر سے چادر اتار کر مجھے تشدد کا نشانہ بنایا میں نے بورڈ چیئرمین اور کنٹرولر سمیت دیگر سے مدد مانگی لیکن کسی نے کوئی مدد نہیں کی وزیر اعلیٰ بلوچستان، وزیر تعلیم اور دیگر حکام سے درخواست ہے کہ بحیثیت بلوچستان کی بیٹی اور خاتون ٹیچرز کے میرے ساتھ ہونے والے ظلم اور زیادتی کا نوٹس لیا جائے اور مجھے انصاف فراہم کیا جائے۔

نوشکی: ٹرانسفارمر جلنے کے باعث شہر میں تاریکی، روزہ داروں کو مشکلات

کاروبار بری طرح متاثر، آبنوشی کی قلت، ٹرانسفارمر کی جلد مرمت کرائی جائے، عوامی حلقے

نوشکی (نامہ نگار) نوشکی شہر میں ایک درجن کے قریب بجلی کے ٹرانسفارمر جلنے کے باعث نوشکی شہر تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے رمضان المبارک میں شہریوں کو سحری اور افطار میں مشکلات کا سامنا دوسری جانب تراویح اور دیگر عبادات کی ادائیگی میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے خواتین کو امور خانہ داری میں کافی مشکلات پیش آرہی ہیں کاروبار بھی بری طرح متاثر ہوگیا ہے بالخصوص ٹیلرنگ کے شعبے سے وابستہ افراد کا کاروبار زیادہ متاثر ہورہا ہے بجلی کے ٹرانسفارمر جلنے سے شہری آبنوشی سے بھی محروم ہیں عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کراتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ شہریوں کی مشکلات اور دشواریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے شہر میں جلنے والے ٹرانسفارمر کی جلد مرمت کرائی جائے۔

میرا بیٹا محمد بلال ڈھائی سال سے غائب ہے، عبدالغنی شاہوانی

پکنک کیلئے گھر سے نکلا تھا، تلاش کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کوئی پتہ نہیں چل سکا

اگر اسکا کسی مسلح تنظیم سے تعلق ہے تو میں خاندان سمیت اس سے اظہار لاتعلقی کرتا ہوں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے رہائشی عبدالغنی شاہوانی نے کہا کہ میرا بیٹا محمد بلال ڈھائی سال قبل پکنک کیلئے گھر سے نکلا ہے تاحال وہ واپس نہیں آیا ہے تلاش کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کوئی پتہ نہیں چل سکا اگر بیٹے کا کسی تنظیم سے تعلق رہا تو میرا اور میرے خاندان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ میرا بیٹا محمد بلال سکنہ کلی سردہ کوئٹہ ڈھائی سال قبل پکنک کیلئے گھر سے نکلا ہے تاحال واپس نہیں آیا ہے ڈھونڈنے اور رابطہ کرنے کی بھی کوشش کی کوئی معلوم نہیں ہوسکا اگر بیٹے کا کسی مسلح تنظیم سے تعلق رہا تو مجھ سمیت میرے خاندان والے اس سے اظہار لاتعلقی کرتے ہیں۔

سمنگلی روڈ توسیع منصوبہ شہریوں کیلئے وبال بن چکا ہے، علاقہ مکین

کنکریٹ، مٹی کے ڈھیر، کھلے مین ہولز کی وجہ سے عوام خوف زدہ ہیں، ظفر خان

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سڑکوں کی بہتری اور ٹریفک کے مسائل حل کرنے کے دعووں کے برعکس، سمنگلی روڈ بورڈ آفس سے جناح ٹاؤن تک جاری توسیعی منصوبہ عوام کے لیے شدید مشکلات اور خطرات کا سبب بن چکا ہے۔ شہر کے اس انتہائی گنجان آباد علاقے میں پرانے روڈ کو اکھاڑ دیا گیا، جگہ جگہ بڑے بڑے کنکریٹ کے ڈھیر، مٹی کے ٹیلے اور کھلے گڑھے موجود ہیں، جبکہ حفاظتی اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ نتیجتاً رات کے اوقات میں حادثات معمول بن گئے ہیں، متعدد شہری زخمی ہو چکے ہیں اور علاقہ مکینوں میں شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سمنگلی روڈ کو کوئٹہ کی اہم شاہراہوں میں شمار کیا جاتا ہے جو روزانہ ہزاروں گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور پیدل چلنے والوں کے استعمال میں رہتی ہے۔ اس سڑک کی توسیع کا مقصد بظاہر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنا اور شہری آمدورفت کو بہتر بنانا تھا، مگر عملی صورتحال اس کے بالکل برعکس دکھائی دیتی ہے۔ پرانے روڈ کو مکمل طور پر اکھاڑ دیا گیا، لیکن نئے روڈ کی تعمیر کی رفتار نہایت سست ہے۔ جس کی وجہ سے سڑک کھنڈر کا منظر پیش کررہی ہے۔ خاص طور پر رات کے وقت صورتحال مزید خطرناک ہو جاتی ہے۔ سڑک پر نہ تو مناسب اسٹریٹ لائٹس موجود ہیں اور نہ ہی انتباہی سائن بورڈز یا حفاظتی رکاوٹیں لگائی گئی ہیں۔ اندھیرے میں موٹر سائیکل سوار اور گاڑی چلانے والے افراد کنکریٹ کے ڈھیروں یا کھلے گڑھوں سے ٹکرا کر حادثات کا شکار ہو رہے ہیں۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند ہفتوں میں درجنوں حادثات ہو چکے ہیں، جن میں بچوں، بزرگوں اور خواتین سمیت متعدد شہری زخمی ہوئے۔ سمنگلی روڈ کے اطراف درجنوں دکانیں، مارکیٹیں اور کاروباری مراکز قائم ہیں۔ روڈ کی خستہ حالی اور مٹی کے ڈھیروں کے باعث کاروبار شدید متاثر ہورہا ہے

پسنی کروڑوں روپے مالیت کے منصوبے التوا کا شکار

تحقیقات کرائی جائیں
عوامی حلقے

نامکمل کام کے باوجود بھاری ادائیگیوں کا خدشہ' منصوبے سابق صوبائی دور حکومت میں منظور ہوئے' کاغذوں میں مکمل اور زمینی حقائق اسکے برعکس ہیں

سیوریج واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ' واٹر فلٹریشن پلانٹس' اسپورٹس گراؤنڈ' مختلف عمارتوں کی تعمیر و دیگر اسکیمیں شامل' منصوبے مکمل طور پر بند یا سست روی کا شکار ہیں

گوادر (این این آئی) پسنی میں کروڑوں روپے مالیت کے سیوریج واٹر پلانٹ و دیگر منصوبے التوا کا شکار ،مبینہ طور پر نامکمل کام کے باوجود بھاری ادائیگیوں کا خدشہ،نیب اور اینٹی کرپشن سے فوری تحقیقات کا مطالبہ ،بیشتر منصوبے سابقہ صوبائی دور حکومت میں منظور ہوئے، شہریوں کا تحفظات و خدشات پر شفاف تحقیقات کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق ضلع گوادر کی تحصیل پسنی میں لوکل گورنمنٹ اور صوبائی حکومت کے تحت شروع کئے گئے کروڑوں روپے مالیت کے متعدد ترقیاتی منصوبے بدستور التوا کا شکار ہیں جس کے باعث شہری شدید اذیت اور بنیادی سہولیات سے محرومی کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان منصوبوں میں سیوریج واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ، واٹر فلٹریشن پلانٹس، اسپورٹس گراؤنڈ، مختلف عمارتوں کی تعمیرات تعمیر و دیگر اسکیمیں شامل ہیں جن پر خطیر سرکاری فنڈز

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

خرچ کیے گئے تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پسنی میں سیوریج واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کا منصوبہ ابتدائی مراحل سے آگے نہ بڑھ سکا، جبکہ واٹر فلٹریشن پلانٹس کا کام بھی مکمل نہیں کیا گیا۔ اس کے باوجود مبینہ طور پر متعلقہ محکمے کی جانب سے بھاری ادائیگیوں کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ شہری حلقوں کا الزام ہے کہ کاغذوں میں منصوبوں کی تکمیل دکھا کر قومی خزانے کو نقصان پہنچایا گیا، جبکہ زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ان میں سے بیشتر منصوبے سابق دور حکومت میں صوبائی پی ایس ڈی پی اور لوکل گورنمنٹ کے ذریعے شروع کیے گئے تھے۔ تاہم کئی برس گزرنے کے باوجود یہ منصوبے یا تو مکمل طور پر بند پڑے ہیں یا انتہائی سست روی کا شکار ہیں جس سے سرکاری فنڈز کے شفاف استعمال پر سنگین سوالات اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ عوامی حلقوں نے قومی احتساب بیورو اور اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان سے فوری نوٹس لینے اور شفاف، غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: AZADI QUETTA

Dated: 22 FEB 2026 Page No. 16

بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی اور مالیاتی خطرات سے نمٹنے کیلئے صوبائی حکومت کی جانب سے سنجیدہ اقدامات!

موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی خطرات (جیسے سیلاب، خشک سالی، اور بڑھتا ہوا درجہ حرارت) انسانی زندگی، زراعت، اور معیشت کے لیے شدید خطرہ ہیں، خاص طور پر پاکستان جیسے ممالک کے لیے گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج، گلیشیئر ز کا پگھلنا، اور جنگلات کی کٹائی اہم چیلنجز ہیں، جن سے زرعی پیداوار میں کمی اور صحت کے سنگین مسائل پیدا ہورہے ہیں۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں غیر معمولی مون سون بارشیں، تباہ کن سیلاب، اور شدید گرمی کی لہریں عام ہو گئی ہیں۔ درجہ حرارت میں اضافے سے مکئی، چاول، اور گندم جیسی فصلوں کی پیداوار متاثر ہورہی ہے جس سے غذائی قلت کا خطرہ ہے۔ شمالی علاقہ جات میں گلیشیئر ز تیزی سے پگھل رہے ہیں، جس سے مستقبل میں پانی کی شدید کمی اور سیلاب کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ جنگلات کی کٹائی اور سمندری سطح میں اضافہ حیاتیاتی تنوع اور ساحلی علاقوں کے لیے بڑا خطرہ ہے۔ بڑھتی ہوئی گرمی اور نمی کے باعث ملیریا، ڈینگی، اور سانس کی بیماریاں (اسموگ) بڑھ رہی ہیں۔ 2022 کے سیلاب جیسے واقعات نے پاکستان کی معیشت کو اربوں ڈالر کا نقصان پہنچایا اور انفراسٹرکچر کو تباہ کر دیا۔ بلوچستان موسمیاتی تبدیلی، ماحولیاتی خطرات کا سامنا کررہا ہے جس سے زراعت کا شعبہ خاص کر متاثر ہوا ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے اس کے تدارک کیلئے سنجیدہ کوششیں کی جارہی ہیں۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی رومینا خورشید عالم نے ملاقات کی، ملاقات کے دوران بلوچستان کو درپیش موسمیاتی چیلنجز، ماحولیاتی خطرات اور ان سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وفاق اور صوبے کے درمیان ماحولیاتی تعاون کو مزید موثر بنانے، وسائل کی فراہمی اور تکنیکی معاونت بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی موجودہ دور کا ایک بڑا اور سنجیدہ چیلنج ہے جس کے اثرات بلوچستان میں زیادہ شدت کے ساتھ محسوس کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے دیرپا اور موثر حکمت عملی پر کام کررہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے پہلا کلائمیٹ فنڈ قائم کردیا گیا ہے جس کا مقصد ماحولیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور متاثرہ علاقوں میں عملی اقدامات کو یقینی بنانا ہے انہوں نے زور دیا کہ صوبے کو سیلاب، خشک سالی اور دیگر ماحولیاتی آفات سے محفوظ بنانے کے لیے جامع پالیسی سازی اور مربوط عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس امر کی نشاندہی کی کہ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں بلوچستان کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، تاہم موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سب سے زیادہ اسی صوبے کو برداشت کرنا پڑرہے ہیں جس کے لیے بین الصوبائی اور وفاقی سطح پر مؤثر تعاون کی ضرورت ہے اس موقع پر وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر رومینا خورشید عالم نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ مل کر کام کرے گی، انہوں نے میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں کلائمٹ چینج پالیسی کے تحت خواتین اور پسماندہ طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے جو ایک مثبت اور دوررس اقدام ہے۔ ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کو ماحولیاتی طور پر محفوظ اور پائیدار صوبہ بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ بہرحال موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی خطرات سے نمٹنے کیلئے وفاقی حکومت، عالمی اداروں اور ممالک کا تعاون ناگزیر ہے جس کیلئے وفاق کی سطح پر کوششیں بھی کی جارہی ہیں، مختلف عالمی فورمز پر اس اہم اور سنگین نوعیت کے مسئلے پر مشترکہ طور پر کام کرنے پر زور دیا گیا ہے جس کے لیے خطیر فنڈز بھی درکار ہیں تاکہ متعلقہ محکموں کے ذریعے ان چیلنجز سے نمٹا جاسکے اور مستقبل کو محفوظ بنایا جاسکے۔

کوئٹہ میں بارش بجلی وگیس کی فراہمی متاثر

بارش بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے جو زندگی گزارنے کیلئے بہت ہی اہم ہے اس سے پانی کی کمی پوری ہونے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی میں بھی بہتری آتی ہے اور اس سے بیماریوں کا خاتمہ اور خشک سالی سے نجات ملتی ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ متعلقہ اداروں کی ناقص کارکردگی کے باعث ہمارے ہاں بارش رحمت کی بجائے زحمت بن جاتی ہے جس کے باعث عوام کو خوش ہونے کے بجائے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ہمارے ہاں ایک طرف بارش کی چند بوندیں برستی ہیں تو دوسری جانب بجلی وگیس غیر معینہ مدت کیلئے بند ہو جاتے ہیں خصوصاً بجلی کی صورتحال بہت ہی خراب ہوتی ہے جو گھنٹوں گھنٹوں غائب ہوتی ہے کیسکو کے حکام اس موقع پر خاموش ہو جاتے ہیں نہ ہی فون اٹینڈ کیا جاتا ہے بلکہ اکثر فون تو بند کر دیئے جاتے ہیں اس طرح عوام کو بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس سلسلے میں متعلقہ سب ڈویژن کے ایس ڈی او سمیت دیگر عملہ تو ایک عام صارف کا فون بالکل اٹینڈ نہیں کرتے اور یہ سلسلہ کئی گھنٹے جاری رہتا ہے اس کے بعد بجلی بحال کی جاتی ہے یہاں اگر گیس کا ذکر کیا جائے تو یہ بات بڑی پرانی ہو گئی ہے کیونکہ گیس پریشر میں کمی کا معاملہ ایک عرصے سے چلا آرہا ہے جبکہ اب تو لوڈشیڈنگ بھی شروع کردی گئی ہے گیس کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے اب تک کئی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں اس کے علاوہ املاک بھی تباہ ہوئی ہیں اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ گیس پریشر کمی کا مسئلہ ایک بہت ہی بڑا ہے جو کئی سالوں سے حل نہیں کیا جا سکا۔ شہر کے اکثر علاقوں میں گیس پریشر کم ہے یہاں ایک اور بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ جب تھوڑی سی بارش ہوتی ہے تو شہر کی اہم شاہراہیں دریاؤں کی شکل اختیار کر جاتی ہیں ان سڑکوں کے کنارے نالیاں بند ہو جاتی ہیں اور اس طرح سب پانی سڑکوں پر آجاتا اس سے ایک جانب پیدل جانے والوں کو تو بہت ہی زیادہ تکلیف ہوتی ہے جبکہ دوسری طرف گاڑیاں، رکشہ اور موٹر سائیکل پانی کے درمیان میں بند ہو جاتے ہیں پھر ان کو گھسیٹنا پڑتا ہے یہ صورتحال بھی ایک عرصے سے درپیش ہے لیکن اس کا بھی کوئی مستقل حل نہیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

6

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.

Dated: 22 FEB 2026 Page N

بلوچستان اسمبلی میں نمائندگی بڑھانے کی قرارداد متفقہ منظور

بلوچستان اسمبلی کے حالیہ اجلاس میں صوبائی اور قومی اسمبلی کی نشستوں میں اضافے کی متفقہ قرارداد کی منظوری محض ایک پارلیمانی کارروائی نہیں بلکہ بلوچستان کے دیرینہ سیاسی، انتظامی اور نمائندگی کے مسائل کی عکاس پیش رفت ہے۔ یہ قرارداد ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب صوبہ جغرافیائی وسعت، وسائل کی فراوانی اور اسٹریٹجک اہمیت کے باوجود سیاسی و ترقیاتی محرومیوں کا شکار ہے۔ اجلاس عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں صوبے کو درپیش بنیادی عوامی مسائل — خصوصاً صحت، میڈیا پالیسی اور نمائندگی — پر جامع بحث کی گئی۔ اس اجلاس کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ پہلی مرتبہ ایوان نے متفقہ طور پر اس احساس کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی موجودہ پارلیمانی نمائندگی اس کے حجم، آبادی کے پھیلاؤ اور انتظامی چیلنجز کے مقابلے میں ناکافی ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے مگر آبادی کے پھیلاؤ، دور دراز علاقوں، کمزور انفراسٹرکچر اور تاریخی محرومیوں نے یہاں حکمرانی کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ایک رکن اسمبلی کا حلقہ بعض اوقات سینکڑوں کلومیٹر پر محیط ہوتا ہے، جس کے باعث عوامی مسائل براہِ راست ایوان تک مؤثر انداز میں نہیں پہنچ پاتے۔ رکن اسمبلی اصغر علی ترین کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد میں یہی مؤقف اختیار کیا گیا کہ صوبائی اسمبلی کی نشستیں 65 سے بڑھا کر 85 اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کی نمائندگی بڑھا کر 28 نشستیں کی جائیں۔ یہ مطالبہ محض سیاسی خواہش نہیں بلکہ وفاقی نظام میں توازن قائم کرنے کی کوشش ہے۔ پاکستان جیسے وفاقی ڈھانچے میں مساوی نمائندگی سیاسی استحکام کی بنیاد سمجھی جاتی ہے۔ اگر کسی صوبے کو یہ احساس ہو کہ اس کی آواز قومی سطح پر کمزور ہے تو اس کے اثرات قومی یکجہتی پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی گفتگو بھی خاصی اہم رہی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بدلتے دور میں معلومات کی ترسیل کے ذرائع تبدیل ہو رہے ہیں اور حکومت نئی میڈیا پالیسی کے ذریعے ڈیجیٹل میڈیا کی طرف پیش رفت کر رہی ہے۔ تاہم یہاں ایک اہم سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ ڈیجیٹل میڈیا کی جانب منتقلی کے ساتھ مقامی اخبارات اور صحافیوں کے معاشی تحفظ کو کیسے یقینی بنایا جائے گا۔ بلوچستان میں پرنٹ میڈیا نہ صرف اطلاعات کا ذریعہ ہے بلکہ دور دراز علاقوں کی آواز بھی ہے۔ اس لیے نئی پالیسی میں توازن، شفافیت اور میڈیا ورکرز کے حقوق کا تحفظ ناگزیر ہوگا۔ اجلاس میں سرکاری اسپتالوں میں ادویات کی عدم فراہمی پر مولانا ہدایت الرحمٰن کا توجہ دلاؤ نوٹس صوبے کے عوامی مسائل کی سنگینی کو اجاگر کرتا ہے۔ مالی سال گزرنے کے باوجود ادویات کی عدم دستیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ انتظامی اصلاحات کی فوری ضرورت ہے۔ اسی طرح ضلع واشک کی خراب ایمبولینسوں کی مرمت کا اعلان وزیراعلیٰ کی جانب سے ذاتی فنڈ سے کرنا ایک مثبت علامتی اقدام ضرور ہے، مگر اس سے زیادہ اہم یہ ہے کہ صحت کے نظام کو ادارہ جاتی بنیادوں پر مضبوط بنایا جائے تاکہ بنیادی سہولیات شخصیات کی بجائے پالیسیوں سے وابستہ ہوں۔ اجلاس کے دوران حکومتی اور اپوزیشن اراکین — جن میں یونس زہری، ظہور بلیدی، رحمت صالح بلوچ اور دیگر ارکان شامل تھے — کی جانب سے قرارداد کی متفقہ حمایت ایک خوش آئند سیاسی روایت ہے۔ بلوچستان کی سیاست میں اتفاق رائے کم ہی دیکھنے کو ملتا ہے، اس لیے یہ پیش رفت اس بات کی علامت ہے کہ صوبے کے بنیادی حقوق کے معاملے پر سیاسی تقسیم سے بالاتر سوچ ابھر رہی ہے۔ یہ قرارداد دراصل وفاقی حکومت کیلئے ایک واضح پیغام ہے کہ بلوچستان کو صرف وسائل کے تناظر میں نہیں بلکہ سیاسی شراکت داری کے اصول کے تحت دیکھا جائے۔ نمائندگی میں اضافہ نہ صرف قانون سازی کو مؤثر بنائے گا بلکہ وفاق اور صوبے کے درمیان اعتماد کو بھی مضبوط کرے گا۔

CamScanner

Mother Tongue Day

The International Mother Tongue Day was celebrated across the world. Worldwide celebration of this day was aimed at protecting linguistic diversity, and see International Mother Language Day as a chance to promote this, as more and more languages become endangered. Each year, increasing numbers of languages from around the world disappear. There are an estimated 6,000 languages spoken globally, with 43% of these endangered. In fact, nearly a third of the world's languages have fewer than 1,000 speakers left. Language is recognition of any nation therefore every nation is proud of its language and culture. It is routine that every year different organizations observe this day with enthusiasm and zeal to create awareness amongst people regarding their mother languages. In Pakistan every language has its own uniqueness and importance but several local languages remain neglected and given less focus by the government due to which they are facing difficulties to meet the contemporary challenges. Therefore, according to UNESCO there are dozens of languages in Pakistan which are near to extinction, especially Brahui which is also considered as the second language of Balochs. Elsewhere in the country, the sense of deprivation is prevalent among the speakers of local languages particularly that of Balochi and Brahui in Balochistan. Except, a few literary academies of Balochi, Brahui and Pashto languages no steps on the part of the government can be seen that promote local languages. At present there is no Balochi- Brahui Satellite channel and there are Balochi-Brahui magazines which are being published and have an important role in promotion of Balochi-Brahui languages are also deprived of support from the government and are struggling hard for their survival. Balochistan Assembly had approved "Introduction of Mother Languages as Compulsory Additional Subject at Primary Level Act, 2014" on January 25, 2014 but later no step was taken in this regard.

Regrettably, the successive provincial governments did not pursue this step and till date this Act is waiting to be enacted. It is a basic right of every child that he/she should be imparted education in his mother tongue but sadly the children in Balochistan are deprived of this right. Hopefully the new upcoming provincial government will play a productive role in initiating the process of imparting primary education to the children in their mother languages besides supporting literary academies working for the promotion of local languages. Provision of maximum financial and other assistance to the literary dailies and monthlies being published in Balochi, Brahui and Pashto would be ensured besides taking efforts for preserving the local languages.

CamScanner

Taftan Tragedy, after the Flames

Gas bowser explosion in Taftan was a terrible tragedy that shook the entire region. It was a loud warning that we cannot take safety lightly. One person lost his life, and four others were injured. Even the Assistant Commissioner got hurt while trying to control the fire. It was a scary reminder of how dangerous a small mistake can be. Thankfully, Chagai administration has woken up to this threat. They have announced that no gas plant will be allowed to operate in the district without a proper No Objection Certificate (NOC). This is a bold and necessary decision. In simple words, if a plant does not have legal permission, it will be shut down immediately. This action comes just two days after the horrific fire in the border city of Taftan. A gas bowser exploded, and the fire spread quickly. It was not easy to put out. The situation was so dangerous that officials risked their own lives to control it. We cannot wait for another accident to happen before we take safety measures seriously. The Deputy Commissioner of Chagai has made it clear that protecting citizens is the priority. An official team from the Oil and Gas Regulatory Authority (OGRA) has already arrived in the area. This team will check all the documents and NOCs of every gas plant in Taftan. If any plant is running without permission, it will be sealed. This is a very good step. For a long time, people have been worried about the illegal gas business near the border. Transferring gas from a plant to a bowser or from a bowser to a cylinder is not a simple job. Without proper safety measures, it is extremely dangerous.

A minor mistake can cause a major accident, and we saw that happen in Taftan. The business of Liquefied Petroleum Gas (LPG) and Liquefied Natural Gas (LNG) is sensitive. These are highly flammable materials. They need to be handled with care, modern equipment, and trained staff. When plants operate without an NOC, it means no one has checked if they are safe. They might be using faulty equipment or ignoring basic rules. This puts everyone living nearby at risk. The district administration deserves praise for acting fast. Instead of just regretting the accident, they are taking action to prevent the next one. By calling in the OGRA team, they are ensuring that the inspection is done by experts. This is not just about closing shops; it is about saving lives. Some people might complain about the strictness. They might say it affects their business. But no business is more important than human life. The government has a duty to ensure that every gas plant follows the rules. Safety standards are not suggestions; they are laws meant to protect us. The message from Chagai is very clear.

If you want to do business, you must do it legally and safely. There will be no compromise on this. The administration has promised that the crackdown on illegal plants will continue. This is a great relief for the local population who live in fear of such accidents. We hope this action continues not just for a few days but permanently. Safety should never be a one-time campaign. It must be a daily practice. The Chagai administration has set a good example. Now it is time to make sure that every gas plant in the district, and across the country, operates with proper safety and legal permission.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA 22 FEB 2026
6 21

جوڈیشل کمپلیکس کی طرح پولیس کی دو منزلہ عمارت میں تباہی کے مناظر صاف نظر آ رہے تھے۔

ڈسٹرکٹ جیل میں بھی ہمیں داخلے کی اجازت نہیں دی گئی جو کہ تین دن تک حملہ آوروں کے کنٹرول میں رہا تھا اور پولیس کے حکام نے اس بات کی تصدیق کی تھی کہ اس کا کنٹرول حاصل کرنے کے بعد حملہ آوروں نے وہاں

محمد کاظم، بی بی سی اردو، نوشکی

سے 30 سے زائد قیدیوں کو فرار کروا دیا تھا۔

اے ٹی ایف کے اہلکاروں کی ہلاکت

جوڈیشل کمپلیکس، پولیس کے دفاتر اور ڈسٹرکٹ جیل چونکہ مرکزی شہر سے کچھ دور واقع ہیں اور شاید اسی وجہ سے صبح پانچ کے بعد مختلف اطراف سے اس علاقے میں داخل ہونے والے مسلح افراد نے اس علاقے کا کنٹرول آسانی سے حاصل کیا تھا۔ یہاں سی ٹی ڈی کے دفتر میں موجود اہلکاروں کی جانب سے مسلح افراد پر فائرنگ کی گئی تھی۔ بعدازاں سرکاری حکام نے اس بات کی تصدیق کی کہ سی ٹی ڈی کے دفتر میں یرغمال بنائے جانے والے سات اے ٹی ایف اہلکاروں کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا تھا۔

انام بوستان روڈ پر نجی املاک کو نقصان

جوڈیشل کمپلیکس کے احاطے کے بعد ہم انام بوستان روڈ پر گئے جو کہ نوشکی شہر کو افغانستان سے ملاتا ہے۔ افغانستان نوشکی سے اندازاً چالیس سے پچاس کلومیٹر کے فاصلے پر شمال میں واقع ہے۔ مقامی پولیس کے حکام کے مطابق اس روڈ پر سکیورٹی فورسز کے ہیڈکوارٹر کے قریب ایک بارود سے بھری گاڑی کو ٹکرایا گیا تھا جس کے باعث ہیڈکوارٹر کی دیوار کو نقصان پہنچا تھا وہاں بڑی تعداد میں دکانوں کو بھی نقصان پہنچا تھا۔ انام بوستان روڈ سے متصل گلیوں میں بھی دکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔

نوشکی میں مقامی افراد نے بتایا کہ جہاں شہر میں تین روز تک جھڑپیں جاری رہیں وہیں پہلے روز جو شدید زوردار دھماکے ہوئے، اُن میں سے ایک انام بوستان روڈ پر ہونے والا یہ دھماکہ بھی تھا جس سے قرب و جوار کے گھروں کو بھی نقصان پہنچا تھا۔ بی بی سی ٹیم کو ملنے والے لال محمد خلجی نے بتایا تھا کہ انام بوستان روڈ پر جن دکانوں کو نقصان پہنچا تھا، اس میں اُن کی دکان بھی شامل تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'چونکہ تین چار روز تک گھروں سے باہر نکلنا ممکن نہیں تھا اس لیے جب بازار کھلنے کے بعد میں اپنی دکان میں گیا تو وہاں موجود اشیا غائب

کنٹینر میں چھوڑے گئے بچے، انجانا خوف اور جلی ہوئی عمارتیں: بی بی سی نے نوشکی میں کیا دیکھا؟ (2)

تھیں۔' لال محمد خلجی نے کہا کہ نوشکی میں اس دکان سے حاصل ہونے والی آمدن پر ان کے خاندان کا گزر بسر ہوتا تھا اور اب اس کے تباہ ہونے کے بعد ان کے لیے خاندان کے ہمراہ کوئٹہ کی جانب نقل مکانی کے سوا کوئی چارہ نہیں رہا۔

یہاں ایک اور دکاندار ظریف خان نے بھی یہ شکایت کی کہ دھماکے سے تباہ ہونے کے بعد ان کی دکان سے سامان چرا لیا گیا تھا۔ انام بوستان روڈ کے متعدد دکانداروں نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ اُن کے نقصانات کا ازالہ کرے تاکہ وہ اپنے کاروبار کو دوبارہ شروع کرنے کے قابل ہو پائیں۔ انام بوستان روڈ کے مشرق کی جانب پہاڑ پر قاضی آباد کا علاقہ موجود ہے۔ یہاں کے مکینوں نے ہمیں اپنے گھروں کو پہنچنے والے نقصانات کی ویڈیوز دکھائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مسلح افراد قاضی آباد کے اندر مختلف مقامات پر موجود رہے اور یہاں سے اُن کی سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں جس کے باعث اُن کے گھروں کو بھی نقصان پہنچا۔ قاضی آباد کے مکینوں نے بتایا کہ جھڑپوں کی وجہ سے تین دن تک وہ ایک مشکل اور خوفناک صورتحال سے دوچار رہے۔

حملے کے بعد ڈپٹی کمشنر کے گھر کی سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے

انام بوستان روڈ کے بعد ہم ڈپٹی کمشنر کے گھر کی جانب گئے جو کہ شہر کے مغرب میں واقع ایک پہاڑی پر ہے۔ حفاظت کے پیش نظر یہ گھر انگریز دور میں پہاڑ کی چوٹی پر بنایا گیا تھا۔ 31 جنوری کو حملہ آور ڈپٹی کمشنر کے گھر میں بھی داخل ہونے میں کامیاب ہوئے تھے اور انھوں نے ڈپٹی کمشنر نوشکی اور اُن کے اہلخانہ کو یرغمال بنایا تھا، لیکن بعد میں ان افراد کو چھوڑ دیا گیا تھا۔ سرکاری حکام کے مطابق ڈپٹی کمشنر کے گھر میں موجود مسلح افراد اور اس کے قریب واقع سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کے درمیان جھڑپ کی وجہ سے ڈپٹی کمشنر کے گھر کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ باہر سے دیکھا جا سکتا تھا کہ اس حملے کے بعد ڈپٹی کمشنر کے گھر کی سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔

پولیس سٹیشن، بینک بھی حملے کی زد میں آئے

نوشکی شہر میں سٹی اور صدر پولیس سٹیشنز، ساتھ ساتھ واقع ہیں۔ مسلح افراد نے شہر میں داخلے کے بعد دونوں پولیس سٹیشنز کا کنٹرول بھی حاصل کر لیا تھا۔ وہاں سے اسلحہ لے جانے کے علاوہ مسلح افراد نے دونوں تھانوں کی عمارتوں کو نذرِ آتش کیا تھا۔ جب ہم صدر تھانے پہنچے تو اس کے مرکزی گیٹ پر گولیاں لگنے کی وجہ سے بڑے سوراخ بنے ہوئے تھے۔ گیٹ پر موجود اہلکار نے ہمیں بتایا کہ میڈیا کو اندر داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے۔ تاہم اسی موقع پر تھانے کا گیٹ جب ایک افسر کی گاڑی کے لیے کھولا گیا تو سامنے نظر آنے والی عمارت کی دیواروں پر دھوئیں کے بڑے نشانات تھے جس سے اندازہ ہو رہا تھا کہ ممکنہ طور پر اس عمارت کو آگ لگائی گئی تھی۔ پولیس حکام نے اس بات کی تصدیق کی کہ دونوں تھانوں کو نقصان پہنچانے کے علاوہ حملہ آور وہاں موجود اسلحہ بھی ساتھ لے گئے تھے۔ نوشکی شہر کے اندر حملہ آوروں نے چار بینکوں کو بھی نقصان پہنچایا جبکہ لمبے وقفے کے بعد دوبارہ کھلنے والے بینکوں کے اے ٹی ایمز کے باہر شہریوں کی طویل قطاریں نظر آئیں۔

قاضی آباد کے علاقے میں لوگوں نے ہمیں ایک بنگلہ دکھایا جس کو منہدم کر دیا گیا تھا۔ وہاں لوگوں نے الزام عائد کیا کہ سکیورٹی اہلکاروں نے یہ کہہ کر یہ گھر گرایا کہ یہاں سے اُن پر حملے ہوئے ہیں۔ شہریوں نے دعویٰ کیا کہ یہ گھر کسی این جی او نے کرائے پر حاصل کر رکھا تھا اور علی الصبح حملے کے وقت یہاں صرف ایک چوکیدار موجود تھا جس پر قابو پانے کے بعد حملہ آور اس گھر میں باآسانی داخل ہونے میں کامیاب رہے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی نے بھی یہ الزام عائد کیا کہ پارٹی کے رہنما میر بہادر خان مینگل کے مہمان خانے اور اس سے متصل کمروں کو بھی اسی طرح گرایا گیا ہے۔ میر بہادر خان مینگل اور بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے اس اقدام کی مذمت کی گئی ہے۔ جب ان الزامات کے حوالے سے نوشکی میں ایک پولیس آفیسر رابطہ کیا گیا تو انھوں نے گھر گرانے جیسے الزامات کی تردید کی۔

نوشکی کے شہریوں کا کیا کہنا ہے؟

نوشکی شہر میں بیشتر شہری ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرنے سے کتراتے نظر آئے۔ کسی انجانے خوف کے باعث شہریوں نے کیمرے پر ہم سے بات کرنے سے معذرت کی۔ تاہم نوشکی سے تعلق رکھنے والے ایک وکیل نے اس معاملے پر ہم سے تفصیل سے بات کی۔ انھوں نے بتایا کہ کیسے اس شہر کے باسی کئی دنوں تک محصور رہے اور حملوں کے بعد بھی ایک ہفتے تک معمولات زندگی بُری طرح سے متاثر رہیں۔ انھوں نے بتایا کہ سرکاری حکام کی جانب سے دکانوں کو شام کو جلدی بند کرایا جاتا ہے جبکہ شام کو گاڑیوں کی آمد و رفت پر بھی پابندی ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔

اگرچہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نوشکی اب کھل چکا ہے تاہم لوگوں کا کہنا تھا کہ جھڑپوں کے دوران نصف چار پانچ روز تک یہ بڑا سرکاری ہسپتال بند رہا۔ ہسپتال بند ہونے کے باعث انھیں مریضوں اور زخمیوں کے علاج معالجے کے حوالے سے بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ وکیل کا کہنا تھا کہ حملے کے بعد تاجروں کو اپنی کاروباری سرگرمیوں اور لوگوں کو نقل و حمل کے حوالے سے بہت سی مشکلات کا سامنا ہے جن کو دور کیا جانا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ ان کا تعلق نوشکی سے ہے وہ جب ان حملوں کے بعد یہاں آئے تو یہ دیکھا کہ زیادہ تر لوگ سہمے ہوئے تھے۔ تاہم نوشکی میں ایک سینیئر پولیس افسر نے بتایا کہ نوشکی میں صورتحال اب معمول پر آ گئی ہے جبکہ حملے کے ملزمان کے خلاف آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے۔

'سکیورٹی فورسز نے حملوں کو ناکام بنا دیا'

نوشکی میں ان حملوں کے حوالے سے ہم نے ڈی آئی جی رخشاں ڈویژن سمیت دیگر حکومتی عہدیداروں سے رابطے کی کوشش کی لیکن انھوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ سکیورٹی فورسز چوکس تھیں جس کی وجہ سے انھوں نے بروقت کارروائی کر کے ان حملوں کو ناکام بنایا۔ نوشکی سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں ہونے والے حملوں کے حوالے سے منعقدہ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پولیس اور سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں نے جان کا نذرانہ پیش کر کے عوام کو نقصان سے بچایا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'دہشت گرد جب شہروں میں آتے ہیں تو وہ عام لوگوں کو ڈھال کے طور پر استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کے خلاف سکیورٹی فورسز کو کارروائی میں مشکل پیش آتی ہے۔ انھوں نے لوگوں سے اپیل کی وہ شدت پسندوں سے دور رہیں تاکہ ان کا نقصان نہ ہو اور سکیورٹی فورسز کو شدت پسندوں کے خلاف کارروائی میں آسانی ہو۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ سکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹیں یا اقدامات لوگوں کے فائدے اور دہشت گردی کے واقعات کو روکنے کے لیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے جس کا مقصد پاکستان کو کمزور کرنا ہے لیکن حکومت اور سکیورٹی فورسز ایسی سازشوں کو ناکام بنائیں گے۔

ماہِ رمضان: عوامی ریلیف کے جامع و تاریخی اقدامات

ماہِ رمضان المبارک صبر، تقویٰ، ایثار اور ہمدردی کا مہینہ ہے۔ یہ مقدس ایام ہمیں نہ صرف روحانی بالیدگی کا موقع فراہم کرتے ہیں بلکہ معاشرتی ذمہ

تحریر:۔ عنایت الرحمان

داری کا احساس بھی دلاتے ہیں کہ ہم ضرورت مندوں کے لیے آسانیاں پیدا کریں۔ اسی جذبِ خیر سگالی کے تحت وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے اس سال رمضان المبارک میں عوام کو بھرپور ریلیف فراہم کرنے کے لیے غیر معمولی اقدامات کیے ہیں۔ وفاقی سطح پر شہباز شریف نے 38 ارب روپے کے خطیر حجم پر مشتمل رمضان ریلیف پیکج 2026 کا باقاعدہ اجرا کیا۔ اس پیکیج کے تحت ملک بھر کے ایک کروڑ 21 لاکھ مستحق خاندانوں کو بلا تفریق فی خاندان 13 ہزار روپے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ وزیراعظم نے بٹن دبا کر رقوم کی منتقلی کے عمل کا آغاز کیا جو ڈیجیٹل والٹس اور بینک اکاؤنٹس کے ذریعے شفاف انداز میں جاری ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس سال امدادی رقم میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ مہنگائی کے دباؤ میں گھرے مستحق خاندانوں کو حقیقی ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ گزشتہ برس پانچ ہزار روپے دیے گئے تھے، تاہم اس سال اسے بڑھا کر تیرہ ہزار روپے کر دیا گیا ہے۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ 21 لاکھ سے زائد ایسے خاندان بھی اس پیکیج سے مستفید ہوں گے جو کسی سرکاری کفالت پروگرام کا

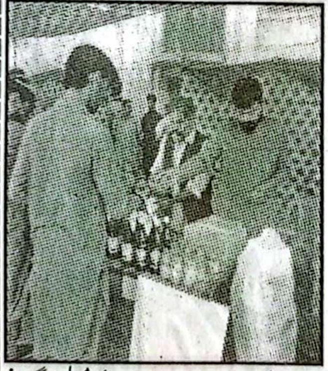

حصہ نہیں تھے، جبکہ پہلے سے زیرِ کفالت ایک کروڑ خاندانوں کے لیے بھی 10 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس طرح مجموعی طور پر تقریباً 6 کروڑ افراد اس رمضان پیکیج سے فائدہ اٹھائیں گے۔ انہوں نے یوٹیلٹی اسٹورز کے فرسودہ نظام کو ختم کرتے ہوئے ڈیجیٹل اور براہِ راست ادائیگی کے شفاف نظام کو متعارف کرانے کو ایک اہم اصلاح قرار دیا۔ نگرانی کے لیے وفاقی وزراء پر مشتمل اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کی گئی ہے جبکہ عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے ہیلپ لائن 9999 بھی فعال کر دی گئی ہے۔ صوبائی سطح پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومتِ بلوچستان نے بھی 3 لاکھ 28 ہزار مستحق خاندانوں کے لیے خصوصی رمضان پیکج کا اعلان کیا ہے جس کی تقسیم مرحلہ وار جاری ہے۔ شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے 8 رکنی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں تاکہ راشن کی منصفانہ تقسیم ممکن ہو سکے۔ اب تک 20 سے زائد اضلاع میں رمضان پیکج پہنچایا جا چکا ہے جبکہ باقی اضلاع میں بھی فراہمی کا عمل جاری ہے۔ اس پیکج کو ہر خاندان کی 15 روزہ ضروریات کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے تاکہ ماہِ مقدس میں انہیں حقیقی ریلیف میسر آ سکے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی نگرانی میں ضلعی انتظامیہ کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں پر مؤثر کنٹرول یقینی بنایا جائے اور عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کیا جائے۔ صوبائی سطح پر مربوط حکمت عملی کے ذریعے پرائس کنٹرول، سستا بازاروں کے قیام اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائیوں کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اسی تسلسل میں ضلع سبی میں اسسٹنٹ کمشنر منصور علی شاہ کی زیرِ صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تاجروں کو سرکاری نرخنامے پر سختی سے عملدرآمد، منافع خوری سے اجتناب اور ریٹ لسٹ نمایاں آویزاں کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ذخیرہ اندوزی کے خلاف سخت کارروائی کا عندیہ بھی دیا گیا۔ مزید برآں، سبی میں سستا بازار قائم کیا گیا جہاں فروٹ، سبزیاں، گوشت، دودھ، دہی، کھجور اور دیگر اشیائے ضروریہ رعایتی نرخوں پر فراہم کی گئیں تاکہ عوام کو براہِ راست ریلیف مل سکے۔ سبی انتظامیہ کی جانب سے سستا بازار کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے تاکہ شہریوں کو معیاری اشیاء مناسب قیمتوں پر دستیاب رہیں اور کسی قسم کی شکایت پیدا نہ ہو۔ ماہِ رمضان ہمیں سکھاتا ہے کہ معاشرے کے کمزور طبقات کا سہارا بننا ہی اصل عبادت ہے۔ وزیراعظم پاکستان کے تاریخی رمضان ریلیف پیکیج، وزیراعلیٰ بلوچستان کے صوبائی اقدامات اور ضلعی انتظامیہ کی عملی کاوشیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ حکومت عوامی مشکلات کم کرنے کے لیے سنجیدہ ہے۔ اگر یہی جذبہ تعاون، دیانتداری اور احساسِ ذمہ داری برقرار رہا تو رمضان کی برکتیں نہ صرف روحانی سکون بلکہ معاشی آسودگی کی صورت میں بھی نمایاں ہوں گی۔